THU.27.June.2024
VOLUME:19 NO: 163
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 27 / جون 2024
جلد:19 شمارہ 163
20 / ذی الحجہ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

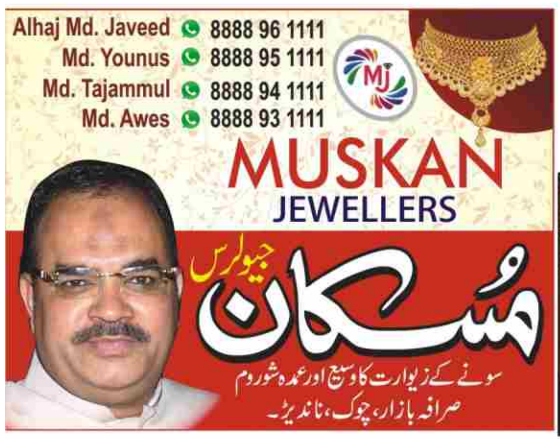

کجریوال کی سی بی آئی تحویل پر عدالت کا فیصلہ محفوظ

ایکسائز پالیسی سے متعلق مبینہ اسکینڈل کیس میں فریقوں نے دلائل پیش کئے

نئی دہلی: دہلی کی خصوصی عدالت نے آج ایکسائز پالیسی سے متعلق مبینہ اسکینڈل کیس میں متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد دہلی کے وزیراعلی اروند کجریوال کو پانچ دن کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے خصوصی ویکیشن جج امیتابھ راوت کی عدالت کے سامنے کجریوال کو اس کی تحویل میں دینے کا مطالبہ کیا۔سی بی آئی نے عدالتی حکم پر پوچھ گچھ کے بعد منگل کو کجریوال کو گرفتار کیا تھا، جو تہاڑ جیل میں عدالتی حراست میں تھے۔انہیں آج سخت سکیورٹی کے درمیان عدالت میں پیش کیا گیا۔عدالت ان کی سی بی آئی تحویل کی درخواست پر آج کل میں فیصلہ دے سکتی ہے۔اس سے پہلے کجریوال نے چہارشنبہ کو سپریم کورٹ میں اپنی درخواست واپس لے لی تھی جس میں وزیراعلی کی ضمانت پر دہلی ہائی کورٹ کے 21 جون کے عبوری حکم کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں خصوصی عدالت نے 20 جون کو دیے گئے ضمانت کے حکم پر عبوری روک لگادی دی تھی۔جسٹس منوج مشرا اور جسٹس ایس وی این بھٹی کی ویکیشن بنچ نے انہیں درخواست واپس لینے کی اجازت دی۔تاہم بنچ نے انہیں ضمانت کے حکم پر عملدرآمد کو معطل کرنے کے ہائی کورٹ کے 25 جون کے حکم کو چیلنج کرنے والی نئی درخواست دائر کرنے کا اختیار دیا۔سینئر ایڈوکیٹ اے ایم سنگھوی نے کجریوال کی طرف سے عدالت عظمٰی میں حاضر ہوکر 25 جون کے حکم کو چیلنج کرنے والی نئی عرضی داخل کرنے کیلئے فوری طور پر مقدمہ واپس لینے کی اپیل کی۔انہوں نے بنچ کے سامنے کہا کہ ہائی کورٹ کا فیصلہ آ گیا ہے جس میں ہر قسم کے مسائل ہیں۔انہوں نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ درخواست گزار کو سی بی آئی نے دوبارہ گرفتار کیا ہے۔ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے کہا کہ انہیں (کجریوال کو پٹیشن واپس لینے اور نئی عرضی دائر کرنے کی عدالت کی اجازت دینے پر) کوئی اعتراض نہیں ہے۔کجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔وہ تہاڑ جیل میں عدالتی تحویل میں ہیں۔

’کون راہل، یہ ہے راہل، یہ تو ابھی ٹریلر ہے‘

سنجے راؤت نے فوٹو شیئر کرتے ہوئے کیا پی ایم مودی پر حملہ

ممبئی: لوک سبھا کے آغاز سے ہی اپوزیشن کے تیور سخت محسوس کیے جارہے ہیں۔یہ سختی لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے لیے نامزدگی داخل کرنے سے لے کر منتخب ہوئے اسپیکر اوم برلا کو مبارکباد دینے تک میں دیکھی جارہی ہے۔اس ضمن میں اب شیوسینا-یوبی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک فوٹو شیئر کرتے ہوئے پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔شیوسینا-یوبی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے،جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ ”ہاہاہاہا،کون راہل؟ یہ ہے راہل! یہ تو ٹریلر ہے۔آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا“۔سنجے راؤت نے اپنا یہ پوسٹ بی جے پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کیا ہے۔واضح رہے لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا تھا ’کون راہل؟‘۔سنجے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے دراصل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

پارلیمنٹ میں چہارشنبہ کو نومنتخب اسپیکر لوک سبھا اوم برلا کو اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی کرسی صدارت تک پہنچانے کے بعد مبارکباد دیتے ہوئے۔ نومنتخب اسپیکر کو روایتی انداز میں ان کی نشست تک پہنچانے میں وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر پارلیمانی امور کرن رجیجو نے قیادت کی۔

اوم برلا لوک سبھا کے اسپیکر منتخب

نئی دہلی: اوم برلا کو صوتی ووٹ سے لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔آج منعقدہ انتخاب میں بی جے پی کی زیر قیادت نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار اوم برلا نے کانگریس کے کوڈیکنل سریش کو شکست دی ہے۔اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ نے لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب لڑنے کا آخری لمحات میں فیصلہ اس وقت لیا جب بی جے پی کے سینئر قائدین نے اس پیشگی شرط کو قبول نہیں کیا کہ این ڈی اے امیدوار برلا کی حمایت کے بدلے میں اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دیا جائے گا۔مرکزی وزیر راجناتھ سنگھ نے اس سلسلہ میں ملک ارجن کھرگے سے بات کی لیکن کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔وزیراعظم نریندر مودی نے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔انہوں نے کہا کہ میں پورے ایوان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ہم سب کو یقین ہے کہ آنے والے پانچ سال میں آپ ہماری رہنمائی کریں گے۔مودی نے کہا کہ دوسری بار لوک سبھا اسپیکر کا عہدہ سنبھالنا اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔اس سے پہلے صرف بلرام جاکھڑ دوبار لوک سبھا کے اسپیکر رہ چکے ہیں۔زیادہ تر امیدواروں نے الیکشن نہیں لڑا یا جیتا نہیں لیکن آپ (اوم برلا) الیکشن جیت گئے ہیں۔

یوسف پٹھان نے ”ایشور“ کے نام پر حلف لیا!

نئی دہلی: سابق ہندوستانی کرکٹر اور ترنمول کانگریس کے رکن یوسف پٹھان نے گزشتہ روز 18ویں لوک سبھا کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔انہوں نے اپنا حلف اللہ یا خدا کا نام لینے کے بجائے ”ایشور“ کے نام پر حلف لیا۔جس پر مختلف گوشوں سے ان پر تنقیدیں کی جارہی ہیں اور مسلمانوں میں ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے کہ کیا ایشور کے نام پر حلف یا قسم کھا سکتے ہیں؟اس سلسلے میں بعض افراد نے اس کی تائید اور بعض دیگر نے مخالفت بھی کی ہے۔اس معاملے پر ہندوستان کی مشہور دینی درسگاہ جامعہ دارالعلوم دیوبند نے ایک فتویٰ (سوال نمبر 157658) میں ”ایشور“ کے نام پر قسم کھانے یا حلف اٹھانے کو درست قرار دیا اور اس کی اجازت دی۔فتویٰ کے جواب میں کہا کہ ”اردو لغت اسی طرح لوگوں کے بول چال سے معلوم ہوتا ہیکہ ایشور ”اللہ“ کا مترادف ہے جیسے خدا، اللہ کے مترادف کے طور پر استعمال ہوتا ہے، فقہاء نے یہ صراحت کی ہے کہ قرآن وحدیث کے اندر اللہ تعالیٰ کے جو اسماء وصفات عربی میں آئے ہیں، دیگر زبانوں میں ان کا جو ترجمہ ہوا اسی طرح ان کے جو مترادف الفاظ ہوں ان کا استعمال بھی اللہ کے لیے جائز ہے۔جبکہ ایک اور فتویٰ (سوال نمبر 29070) میں دارالعلوم دیوبند نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کو ایشور کے نام سے پکارنا یا ایشور کے نام پر قسم کھانا مسلمانوں کے لیے درست نہیں ہے۔یوسف پٹھان مغربی بنگال کے اکوٹا لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے ادھیر رنجن چودھری کو شکست دے کر رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔کرکٹ کے بعد اب یوسف پٹھان خان سیاست کی اننگز کا آغاز کررہے ہیں۔

امید ہے 18ویں لوک سبھا میں ارکان کو معطل نہیں کیا جائیگا

اکھلیش یادو کا تقریر کے دوران طنز، دوبارہ منتخب اسپیکر اوم برلا کو مبارکباد

نئی دہلی: سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو نے آج لوک سبھا میں نئے اسپیکر کے منتخب ہونے پر اوم برلا کو مبارکباد دی تاہم ایوان میں تقریر کرتے ہوئے پرانی باتوں کو یاد کرکے کچھ طنز بھی کئے۔انہوں نے اوم برلا کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ’میں امید کرتا ہوں کہ 18ویں لوک سبھا میں ارکان کی معطلی جیسی کاروائی نہیں ہوگی‘۔اکھلیش یادو گذشتہ سال سرمائی اجلاس کے دوران ایک سو ارکان کی معطلی کا حوالہ دے رہے تھے۔این ڈی اے کے امیدوار اوم برلا کے لوک سبھا اسپیکر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے کے بعد ایوان میں تقریب کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اسپیکر، اپوزیشن کے تئیں غیر جانبدار رہیں گے اور تمام ارکان اور پارٹیوں کو اپنی بات رکھنے کا برابر موقع فراہم کریں گے۔انہوں نے اوم برلا سے کہا کہ آپ جس عہدے پر فائز ہیں اس کے ساتھ شاندار روایات جڑی ہوئی ہیں۔ہمیں یقین ہے کہ یہ بلا تفریق جاری رہیں گی۔آپ لوک سبھا اسپیکر کی حیثیت سے سب کو یکساں مواقع اور احترام کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ’غیر جانبداری اس عظیم عہدہ کی بڑی ذمہ داری ہے..... ہم امید کرتے ہیں کہ کسی عوامی نمائندے کی آواز کو دبایا نہیں جائے گا اور نہ ہی اسے ایوان سے بے دخل کرنے کی کاروائی کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ”آپ کا کنٹرول اپوزیشن پر ہے لیکن ایسا ہی حکمران جماعت پر بھی ہونا چاہئے۔ایوان کو آپ کے اشاروں پر چلنا چاہیے نہ کہ دوسروں کے اشارہ پر‘۔

دنیا کی طویل ترین پرواز، قطر ایرویز کا نیا ریکارڈ

دوحہ: قطر کی سرکاری فضائی کمپنی قطر ایرویز نے اب تک کی سب سے طویل ترین پرواز کر کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔ترجمان قطر ایرویز کا کہنا ہے کہ دوحہ سے نیوزی لینڈ روانہ ہونے والی پرواز کا دورانیہ کسی بھی تجارتی فضائی کمپنی کی پرواز سے زیادہ ہے۔کمپنی کی ترجمان نے بتایا کہ قطر ایرویز کی پرواز کیو آر 920 دوحہ کے حمد انٹرنیشنل ایرپورٹ سے نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ کے لیے روانہ ہوئی۔اس حوالے سے فضائی کمپنیوں کے امور سے متعلق ویب سائٹ فلائٹ ریڈار 24 کے مطابق اس براہ راست پرواز کا دورانیہ 16 گھنٹے 2 منٹ ہے جب کہ اسی روٹ پر واپسی کی پرواز کا دورانیہ 17 گھنٹے 30 منٹ پر محیط ہوگا۔قطر ایرویز کا کہنا ہے کہ وہ نیوزی لینڈ کے لیے 14534 کلومیٹر فاصلے کی پرواز کے لیے بوئنگ 777 طیارہ استعمال کررہی ہے۔یادرہے کہ اس سے قبل طویل ترین پرواز کا ریکارڈ ایمریٹس فضائی کمپنی کے پاس تھا، کمپنی نے مارچ 2016 میں دبئی سے آکلینڈ کے لیے براہ راست پروازیں شروع کی تھیں۔

راہول گاندھی نے وزیراعظم نریندر مودی سے مصافحہ کیا

نئی دہلی: کانگریس قائد راہول گاندھی نے وزیراعظم نریندر مودی سے مصافحہ کیا۔چہارشنبہ کے دن یہ دونوں 18ویں لوک سبھا کے نومنتخب اسپیکر اوم برلا کا خیرمقدم کرنے کے لئے یکجا ہوئے تھے۔عبوری اسپیکر بی مہتاب نے اوم برلا کے اسپیکر منتخب ہونے کا اعلان کیا جس کے بعد وزیراعظم نریندر مودی، وزیر پارلیمانی امور کرن رجیجو اور قائد اپوزیشن لوک سبھا راہول گاندھی اوم برلا کی طرف بڑھے اور انہیں کرسی صدارت کی طرف لے گئے۔اس دوران راہول گاندھی نے وزیراعظم مودی اور اسپیکر اوم برلا سے ہاتھ ملایا۔اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے راہول گاندھی نے کہا کہ میں آپ کو ساری اپوزیشن اور انڈیا بلاک کی طرف سے مبارکباد دینا چاہوں گا۔یہ ایوان ہندوستان کے عوام کی نمائندگی کرتا ہے۔حکومت کے پاس سیاسی طاقت ہوسکتی ہے لیکن اپوزیشن عوام کے آواز کی نمائندگی کرتی ہے۔اس بار اپوزیشن گزشتہ برس کے مقابلہ عوام کی آواز کی مزید پرزور نمائندگی کرنے کے موقف میں ہے۔اپوزیشن چاہے گی کہ آپ کو آپ کے کام کاج میں تعاون کرے۔میں پُراعتماد ہوں کہ آپ ہمیں ایوان میں بولنے دیں گے۔قبل ازیں منگل کے دن کانگریس نے اعلان کیا تھا کہ راہول گاندھی لوک سبھا میں قائد اپوزیشن ہوں گے۔وہ اس اہم عہدہ پر فائز ہونے والے گاندھی خاندان کے تیسرے رکن ہیں۔راہول گاندھی سے قبل ان کی ماں سونیا گاندھی اور ان کے والد راجیو گاندھی لوک سبھا میں قائد اپوزیشن تھے۔

’حکومت کے پاس طاقت ہے، لیکن اپوزیشن بھی ملک کی آواز ہے‘

لوک سبھا میں راہل گاندھی کی پُرزور تقریر

نئی دہلی:26 / جون (ایجنسیز) لوک سبھا میں آج راہل گاندھی نے اوم برلا کو ایوان کے اسپیکر کی شکل میں پھر سے منتخب کیے جانے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ایک پُرزور تقریر پیش کی۔انھوں نے کہا کہ میں آپ کو دوسری بار منتخب ہونے کے لیے مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔میں آپ کو پورے اپوزیشن اور انڈیا بلاک کی طرف سے مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔یہ ایوان ہندوستان کے لوگوں کی آواز کی نمائندگی کرتا ہے اور آپ اس آواز کے آخری فیصلہ ساز ہیں۔راہل گاندھی نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس سیاسی طاقت ہے، لیکن اپوزیشن بھی ہندوستان کے لوگوں کی آواز کی نمائندگی کرتا ہے اور اس بار اپوزیشن نے گزشتہ بار کے مقابلے میں ہندوستانی عوام کی آواز کی بہت زیادہ نمائندگی کی ہے۔اپوزیشن آپ کے کام میں آپ کی مدد کرنا چاہے گا۔ہم چاہتے ہیں کہ ایوان اچھی طرح کام کرے۔یہ بہت اہم ہے کہ تعاون بھروسہ کی بنیاد پر ہو۔یہ بہت اہم ہے کہ اپوزیشن کی آواز کو اس ایوان میں نمائندگی کرنے کی اجازت دی جائے۔راہل گاندھی نے اپنی تقریر کے دوران واضح لفظوں میں کہا کہ سوال یہ نہیں ہے کہ ایوان کتنی کامیابی سے چلتا ہے، بلکہ سوال یہ ہے کہ ہندوستان کی کتنی آوازیں یہاں سنی جائیں گی۔اگر آپ اپوزیشن کی آواز کو خاموش کر کے ایوان کو چلاتے ہیں تو یہ غیر جمہوری ہوگا۔ملک کی عوام امید کرتی ہے کہ اپوزیشن آئین کی حفاظت کرے۔ہمیں بھروسہ ہے کہ اپوزیشن کو عوام کی آواز اٹھانے کی اجازت دے کر آپ آئین کی حفاظت کا فریضہ نبھائیں گے۔

اسرائیلی فوج صحافیوں کو ٹارگٹ بنا کر ہلاک کرتی ہے: رپورٹ

لندن: بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والے میڈیا ہاؤسز کی مشترکہ کاوشوں سے کی گئی تحقیقات کے ذریعے اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ غزہ جنگ کے دوران اب تک ایک سو سے زائد فلسطینی صحافیوں کو کن حالات میں ہلاک کیا گیا ہے۔حتیٰ کہ ان صحافیوں کو اس کے باوجود نشانہ بنایا گیا کہ وہ صحافتی شناخت ظاہر کرنے والی جیکٹیں زیب تن کیے ہوئے تھے۔فلسطینی صحافیوں کی سات اکتوبر سے اب تک غزہ جنگ میں ہونے والی اس بہت بڑی تعداد میں ہونے والی ان ہلاکتوں کے بارے میں جان کاری کی کوشش میں 13 مختلف اداروں کی 50 صحافیوں سے متعلق کہانیوں کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ان اداروں میں ’اے ایف پی‘، گارجین‘ اور عرب رپورٹرز کے فورم‘ عرب رپورٹرز فار انویسٹیگیٹو جرنلزم گروپ شامل تھے۔ان اداروں نے چار ماہ تک تحقیقاتی عمل جاری رکھا جبکہ اکتوبر سے اب تک پیش آنے والے واقعات غزہ کی پٹی پر تحقیقات کا موضوع تھے۔فاربیڈن سٹوریز کے لارینٹ رچرڈ نے اس غزہ پروجیکٹ کی اشاعت کے ساتھ ایک اداریئے میں کہا ہے 100 سے زائد صحافی ہلاک کر دیئے گئے۔لارینٹ رچرڈ لکھتے ہیں کہ غزہ کے صحافی طویل عرصے سے جانتے ہیں ان کے جسموں پر موجود صحافتی شناخت ظاہر کرنے والی جیکٹیں یا واسکیٹ ان کی جان بچانے کے لیے کام کی نہیں ہیں۔بلکہ یہ تو انہیں مارنے والوں کے سامنے زیادہ ایکسپوز کرنے کا باعث بن جاتی ہیں۔اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ اس نے کبھی بھی جانتے بوجھتے صحافیوں کو نقصان پہنچایا ہے نہ پران پر فضائی یا زمینی حملے کیے ہیں۔الٹا اسرائیلی فوج نے یہ الزام لگا دیا ہے کہ اس تحقیقاتی رپورٹ میں دراصل عسکریت پسندوں کے واقعات کو جمع کر دیا گیا ہے جو فوج کی کارروائیوں میں مارے گئے۔لیکن انہیں صحافی بنا کر پیش کر دیا گیا۔بلاشبہ صحافیوں کے اتنے اہم فورمز کی اس رپورٹ کو اس قدر ڈھٹائی کے ساتھ اسرائیل ہی چیلنج کرسکتا ہے۔

پارلیمنٹ میں ’جئے فلسطین‘ کہنے پر اویسی کے خلاف شکایت، رکنیت کی منسوخی کا مطالبہ

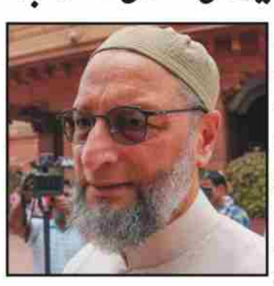

نئی دہلی:26 / جون (ایجنسیز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے قومی صدر اور حیدرآباد سے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کے خلاف صدر مملکت دروپدی مرمو سے شکایت کی گئی ہے۔ایڈوکیٹ ونیت جندل نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ انہوں نے آئین ہند کے آرٹیکل 103 کے تحت صدر کے سامنے شکایت درج کرائی ہے،جس میں ’فلسطین‘ کے تئیں اپنی وفاداری دکھانے کے لیے اویسی کو آرٹیکل 102 (4) کے تحت نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ان کے علاوہ ایڈوکیٹ ہری شنکر جین نے بھی صدر دروپدی مرمو سے اسدالدین اویسی کے خلاف شکایت کی ہے اور ان کی نااہلی کا مطالبہ کیا ہے۔اسدالدین اویسی کے پارلیمنٹ میں حلف برداری کے دوران جئے فلسطین کا نعرہ لگانے کے بعد متعدد ارکان پارلیمنٹ نے اعتراض ظاہر کیا تھا۔جب اویسی سے ان کے نعرے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ کس نے کیا کہا اور کیا نہیں کہا،سب کچھ آپ کے سامنے ہے۔میں نے صرف جئے بھیم، جئے میم، جئے تلنگانہ، جئے فلسطین کہا۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ دیگر لوگوں نے کیا کہا وہ بھی سنئے۔فلسطین کا ذکر کرنا کس طرح آئین کے خلاف ہوسکتا ہے، آئین کی تشریح دکھائیں۔اویسی کے ذریعے جئے فلسطین کہے جانے کے بعد بی جے پی لیڈر جی کشن ریڈی نے کہا کہ اس ملک کی پارلیمنٹ میں حلف لینے کے دوران جئے فلسطین کا نعرہ لگایا گیا جو بالکل غلط ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک طرف وہ (اویسی) آئین کی بات کرتے ہیں اور ہندوستان میں رہ کر فلسطین کا گانا گاتے ہیں، یہ پوری طرح سے غلط ہے۔ایسے واقعات سے ان لوگوں کا اصل چہرہ سامنے آتا ہے۔یہ لوگ ہر دن ہر موضوع پر ایسی حرکتیں کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں عوام سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ پارلیمنٹ میں ایسے نعرے لگانے والوں کو پہچانیں۔واضح رہے کہ 18ویں لوک سبھا کے پہلے اجلاس کے دوسرے دن اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اور رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے حلف لینے کے بعد ’جئے فلسطین‘ کا نعرہ لگایا تھا۔حلف کے بعد انہوں نے پہلے جئے بھیم کہا،جس کے بعد انہوں نے جئے میم، جئے تلنگانہ اور جئے فلسطین کے نعرے لگائے۔اویسی نے 5ویں بار لوک سبھا ممبر کی حیثیت سے حلف لیا ہے۔اس کے بعد انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ میں ہندوستان کے پسماندہ لوگوں کے مسائل کو ایمانداری سے اٹھاتا رہوں گا۔

ہندوستان میں 5جی صارفین کی تعداد 2029 تک 84 کروڑ تک پہنچ جائے گی: رپورٹ

نئی دہلی: ہندوستان میں 5جی صارفین کی تعداد 2029 کے آخر تک 84 کروڑ کے قریب پہنچ سکتی ہے، جو موبائل صارفین کی تعداد کا 65 فیصد ہوگی۔یہ اطلاع بدھ کو جاری کردہ ایک رپورٹ میں دی گئی ہے۔ایرکسن موبلٹی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں موبائل صارفین کی تعداد 2029 تک بڑھ کر 3.1 بلین ہونے کا امکان ہے۔ایرکسن کے ایگزیکٹو وی پی (وائس پریزیڈنٹ) اور ہیڈ آف نیٹ ورکس فریڈرک جیڈلنگ نے کہا کہ جون 2024 کی ایرکسن موبلٹی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 5جی موبائل سبسکرپشنز تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔اچھے موبائل براڈ بینڈ اور فکسڈ وائرلیس تک رسائی کلیدی استعمال کے معاملات ہیں،جس سے اشارے ملتے ہیں کہ 5جی کی صلاحیتیں سروس فراہم کرنے والوں کو متاثر کررہی ہیں۔عالمی سطح پر 2029 کے آخر تک 5جی سبسکرپشنز کی تعداد 6.5 بلین تک پہنچنے کی امید ہے۔اس رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2029 کے آخر تک عالمی سطح پر کل موبائل صارفین میں سے 60 فیصد 5جی صارفین ہوں گے۔

ممبئی کے کالج میں حجاب پر پابندی لگانے سے متعلق فیصلہ میں مداخلت سے عدالت کا انکار

ممبئی:26 / جون (ایجنسیز) بامبے ہائی کورٹ نے شہر کے ایک کالج احاطہ میں حجاب، برقع اور نقاب پہننے پر پابندی لگانے کے حکم میں مداخلت کرنے سے بدھ (26جون) کے روز انکار کردیا۔جسٹس اے ایس چندورکر اور جسٹس راجیش پاٹل کی ڈویژنل بنچ نے کہا کہ وہ کالج کے ذریعہ لیے گئے فیصلے میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی اور اس نے 9 طالبات کے ذریعہ اس کے خلاف داخل عرضی خارج کردی۔یہ سائنس ڈگری نصاب میں دوئم وسوئم سال کی طالبات ہیں۔طالبات نے اس ماہ کے شروع میں ہائی کورٹ کا رخ کر ’چیمبور ٹرامبے ایجوکیشن سوسائٹی‘ کے این جی آچاریہ اور ڈی کے مراٹھے کالج کے ذریعہ جاری اس ہدایت کو چیلنج پیش کی تھی جس میں حجاب، نقاب، برقع، اسٹول، ٹوپی پہننے اور کسی بھی طرح کا بیج لگانے پر پابندی عائد کرنے والے ’ڈریس کوڈ‘ کو نافذ کیا گیا تھا۔عرضی دہندگان نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ اصول ان کے مذہب پر عمل کرنے سے متعلق بنیادی حقوق، رازداری کے حقوق اور ’پسند کے حقوق‘ کی خلاف ورزی کرتا ہے۔انھوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ کالج کی کارروائی ’منمانی، نامناسب، قانوناً غلط اور غیر معیاری‘ تھی۔عرضی دہندگان کے وکیل الطاف خان نے گزشتہ ہفتے اپنے اس دعوے کی حمایت میں قرآن کی کچھ آیتوں کا حوالہ دیا تھا کہ حجاب پہننا اسلام کا لازمی حصہ ہے۔انھوں نے کہا کہ اپنے مذہب پر عمل کرنے کے حق کے علاوہ عرضی دہندگان اپنی پسند اور رازداری کے حقوق پر بھی بھروسہ کررہی ہیں۔دوسری طرف کالج نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کے احاطہ میں حجاب، نقاب اور برقع پہننے پر پابندی صرف یکساں ڈریس کوڈ نافذ کرنے کے لیے ہے، اور اس کا مقصد مسلم طبقہ کو ہدف بنانا نہیں ہے۔

ہندوستان میں شادیوں کا بازار 130 ارب ڈالر سے متجاوز، ایک خاندان کا اوسط خرچ 12 لاکھ روپے سے زیادہ

نئی دہلی:26 / جون (ایجنسیز) ہندوستانی شادیاں ہمیشہ شان وشوکت کے ساتھ کی جاتی ہیں اور ہر خاندان اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ایک ہندوستانی خاندان شادی کی تقریبات پر اوسطاً 12 لاکھ روپے (تقریباً 14500 ڈالر) خرچ کررہا ہے۔جو کہ فی کس جی ڈی پی (2900 ڈالر) سے پانچ گنا زیادہ ہے۔ایک نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ یہ 4 لاکھ روپے کی اوسط سالانہ گھریلو آمدنی سے تین گنا زیادہ ہے۔عالمی بروکریج جیفریز کے مطابق ملک میں ہر سال کم ازکم 80 لاکھ سے ایک کروڑ شادیاں ہورہی ہیں اور اسے دنیا میں سب سے بڑے مقام تقریب کے طور پر جانا جاتا ہے۔مالی سال 2023-2024 میں، ہندوستانی شادی کی مارکیٹ 130 بلین ڈالر (تقریباً 10 لاکھ کروڑ روپے) تک پہنچنے کا تخمینہ ہے، جو کہ خوراک اور گروسری سیکٹر کی خوردہ مارکیٹ 681 بلین ڈالر کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کا جی ڈی پی کے ساتھ شادی پر خرچ کرنے کا تناسب دیگر ممالک کے مقابلے بہت زیادہ ہے۔رپورٹ کے مطابق، ”ہندوستان میں شادیوں کی گہری ثقافتی اہمیت ہے اور اس میں بڑے پیمانے پر اخراجات شامل ہوتے ہیں، جو اکثر آمدنی کی سطح سے زیادہ ہوتے ہیں۔“ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ درحقیقت شادی سے متعلق اخراجات 130 بلین ڈالر ہیں، جس میں زیورات، ملبوسات، ایونٹ مینجمنٹ، کیٹرنگ، تفریح وغیرہ سمیت مصنوعات اور خدمات کی ایک وسیع رینج شامل ہے۔جیفریز کے مطابق، ہندوستان کی شادی کی مارکیٹ امریکی (70 بلین ڈالر) سے تقریباً دوگنی ہے لیکن چین کی شادی کی مارکیٹ (170 بلین ڈالر) ہے، جو ہندوستان کی مارکیٹ زیادہ ہے۔

لوک سبھا اسپیکر نے راہل گاندھی کو قائد حزب اختلاف کے طور پر منظوری دی

نئی دہلی:26 / جون (ایجنسیز) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے بدھ کے روز ایوان میں کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو حزب مخالف لیڈر کی شکل میں باضابطہ منظوری دے دی۔لوک سبھا سکریٹریٹ نے اس تعلق سے لوک سبھا جنرل سکریٹری اُتپل کمار سنگھ کے دستخط سے ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا ہے۔راہل گاندھی کا حزب مخالف لیڈر کا درجہ 9 جون 2024 سے اثر انداز مانا جائے گا۔جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اسپیکر نے پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے تحت حزب مخالف لیڈروں کی تنخواہ اور بھتہ کی دفعہ 2 کے ضمن میں،لوک سبھا میں انڈین نیشنل کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کو 9 جون 2024 سے لوک سبھا میں حزب مخالف لیڈر کی شکل میں منظوری دی ہے۔قابل ذکر ہے کہ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے منگل کے روز لوک سبھا کے کارگزار اسپیکر (پروٹیم اسپیکر) بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط بھیج کر کانگریس کے اس فیصلے کے بارے میں انہیں مطلع کرایا تھا کہ راہل گاندھی حزب مخالف لیڈر رہوں گے۔بدھ کے روز لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اوم برلا نے راہل گاندھی کو حزب مخالف لیڈر کے طور پر منظوری دینے فیصلہ کیا۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
27.June. 2024

انڈین پارلیمان کی تقریب حلف برداری میں اللہ اکبر اور جے شری رام کی گونج کیوں؟

مرزا اے بی بیگ

منگل کو انڈین پارلیمان میں کامیاب امیدواروں کی حلف برداری کے درمیان وہی ماحول نظر آیا جو انتخابات کے دوران تھا اور اللہ اکبر اور جے شری رام کے نعروں کے درمیان ہندو راشٹر زندہ باد اور فلسطین زندہ باد کے بھی نعرے لگے جس نے ایک قسم کے تنازعے کو جنم دیا ہے۔ سوموار کو انڈیا کی 18 ویں پارلیمان کا مون سون اجلاس شروع ہوا جس میں انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت چلانے کے لیے اکثریت ضروری ہے لیکن ملک چلانے کے لیے عام رضامندی ضروری ہے۔ منگل کو بھی حلف برداری کی تقریب کے دوران کچھ ارکان پارلیمنٹ نے حلف اٹھانے کے بعد آخر میں ایسے نعرے لگائے جس سے پارلیمنٹ میں ہنگامہ برپا ہو گیا۔ جب اتر پردیش کے پارلیمانی حلقے بریلی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ چھترپال سنگھ گنگوار نے اپنی حلف برداری کے ساتھ ہی ہندو راشٹر کی جے کہا تو حزب اختلاف کے اراکین پارلیمنٹ نے اسے آئین کے خلاف قرار دیتے ہوئے شور مچایا۔ جب حیدرآباد سے مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمان اسدالدین اویسی کا نام حلف لینے کے لیے پکارا گیا اور وہ حلف لینے کے لیے جانے لگے تو جے شری رام کا نعرہ لگایا جانے لگا۔ انھوں نے اپنے جانے پہچانے انداز میں اردو زبان میں اللہ کے نام پر حلف لیا اور اخیر میں جے بھیم، جے میم، جے تلنگانہ، جے فسلطین کا نعرہ لگایا جس کے بعد پارلیمان کا تنازع پارلیمان کے باہر سوشل میڈیا تک پہنچ گیا۔

جے فلسطین کے نعرے پر رکنیت معطل کا مطالبہ

بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے اسدالدین اویسی کے جے فلسطین یعنی فلسطین زندہ باد کہنے پر رکن پارلیمان کی حیثیت سے نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ امت مالویہ نے آئین کے آرٹیکل 102 کا حوالہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا: کسی غیر ملکی ریاست سے وفاداری کا اعلان کرنے پر انھیں لوک سبھا کی رکنیت سے نااہل قرار دیا جانا چاہیے۔ اویسی نے پارلیمنٹ کے باہر نامہ نگاروں سے کہا کہ انھوں نے ایسی کوئی بات نہیں کہی جو آئین کے خلاف ہو۔ بہرحال کسی نے خدا یا ایشور کے نام سے حلف اٹھایا تو کسی نے اللہ کے نام سے، کسی نے ہندی زبان میں تو کسی نے انگریزی، اردو، سنسکرت اور اپنی علاقائی زبانوں میں حلف اٹھایا۔ بی بی سی نے اس تنازعے کے بارے میں بہار کے کدوا اسمبلی حلقے سے کانگریس کے ایم ایل اے شکیل احمد خان سے رابطہ کیا جنھوں نے اسمبلی میں سنسکرت زبان میں حلف لیا تھا جسے بعض حلقوں میں سراہا گیا تھا اور بعض میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ آپ حلف جس زبان اور جس طرح سے لیں اس کی آپ کو آئین اجازت دیتا ہے لیکن اصل بات پارلیمان اور آئین کے وقار کی پاسداری ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ بات زیادہ اہم ہے کہ آپ آئین کے وقار اور ایوان کے وقار کو کس طرح اور کس حد تک برقرار رکھتے ہیں۔ باقی چیزوں پر انھوں نے تبصرہ کرنے سے یہ کہتے ہوئے گریز کیا کہ وہ بڑے لوگ ہیں ان پر میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

اخلاقی اقدار کی پاسداری کا اعلی ترین مقام

ہم نے اس کے متعلق دہلی کی معروف یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پروفیسر محمد سہراب سے بات کی تو انھوں نے چند نکات کی جانب اشارہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ انڈین پارلیمان میں جہاں تک جے شری رام اور اللہ اکبر کے نعروں کی بات تو بنیادی طور پر انڈین پارلیمنٹ کے اندر وہی ہوا جو بدقسمتی سے سماج میں ہو رہا ہے۔ پارلیمان جو کہ اخلاقی اقدار کی پاسداری کا اعلی ترین مقام ہے اسے بی جے پی کے لوگوں پہلے ہی ناپاک کر دیا ہے۔ بی جے پی کے لوگ پارلیمان میں وہی کرتے ہیں جو وہ سوسائٹی میں کرتے ہیں۔ انھوں نے مثال کے طور پر بی جے پی رہنما بدھوری کا ذکر کیا جنھوں نے ایک مسلم رکن پارلیمان کنور دانش علی کو ایوان کے اندر کٹوا کہا تھا اور مذہب کی بنیاد پر ان کی تذلیل کی تھی۔ انھوں مزید کہا: دوسری بات یہ ہے کہ بی جے پی نے سماج کو جس طرح سے فرقہ وارانہ طور پر زہر آلود کیا ہے اسی طرح وہ پارلیمان کو بھی کرتے رہے ہیں اور اس کا نمونہ آپ کو کل ہی پارلیمان میں حلف برداری کے دوران نظر آیا۔ تیسری بات یہ ہے کہ جس طرح سے بی جے پی نے مذاق اڑانے کا کلچر شروع کیا ہے اسے آپ کس اخلاقی پرزم سے دیکھیں گے؟ ملک کا کون سا دستور ہے جو انھیں یہ اجازت دیتا ہے کہ ہندو راشٹر کے نام پر ووٹ لیں اور ہندو راشٹر زندہ باد کا نعرہ لگائیں۔ یہ اخلاقی تضاد اور منافقت کی کلاسیک مثال ہے۔

سیکولرزم تو کیا جمہویت کی بھی دھجیاں

انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سیکولر تو دور کی بات ہے وہ ڈیموکریسی کا مذاق اور اس کی دھجیاں اڑاتے ہیں کیونکہ وہ موبوکریسی (ہجوم کے نظریے) میں یقین کرتے ہیں جو کہ آئین ہند کو انڈر مائن کرتا ہے یعنی اس کے اقدار کو پامال کرتا ہے۔ انھوں نے اسدالدین اویسی کے جے فلسطین کے متعلق کہا: اب جہاں تک اویسی کا معاملہ ہے تو اسدالدین اویسی کو چاہیے کہ مناسب وقت پر وہ فلسطین کے متعلق بھارت کی پالیسی کو جامع انداز میں پیش کریں اور اسے اجاگر کریں۔ انڈیا کو چاہیے کہ وہ فلسطین پر واضح موقف اختیار کریں۔ اور اسرائیل اور فلسطین کے تعلق سے جو ابہام کا بادل پیدا کر رکھا ہے اسے صاف کریں۔ پروفیسر سہراب نے اویسی کو مشورہ دیا کہ وہ اس طرح کے نعرے لگا کر بی جے پی کے جال میں نہ آئیں۔ تاکہ وہ اپنے عزائم کو جواز نہ دے سکے۔ انھوں نے کہا کہ فلسطین کے متعلق بابائے قوم گاندھی جی کے سنہ 1940 کی دہائی کے اوائل میں دیے گئے ایک بیان کو انڈیا میں بار بار نقل کیا جاتا ہے کہ جس طرح برطانیہ برٹش کا ہے اور فرانس فرانسیسیوں کا اسی طرح فلسطین فلسطینیوں کا ہے لیکن عملی طور پر ان دنوں اس کے برعکس ہو رہا ہے اور حال میں میڈیا میں جو رپورٹس آ رہی ہیں اس سے کچھ اور ہی ظاہر ہو رہا ہے۔ بہرحال جس تیکھے انداز میں یہ انتخابات ہوئے وہ جارحانہ تیور حلف برداری کے دوران پوڈیم پر بھی نظر آئے۔

مزید نعرے

حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی جب حلف لینے آئے تو ان کے ہاتھ میں سرخ رنگ میں آئین کی کاپی تھی اور ان کے حامیوں نے بھارت جوڑو کے نعرے لگائے جبکہ راہل گاندھی نے جے ہند اور جے سنویدھان یعنی آئین ہند زندہ باد کے نعرے لگائے۔ میرٹھ سے بی جے پی کے نومنتخب رکن پارلیمان اور رامائن سیریل میں رام کا کردار نبھانے والے اداکار ارون گول نے اپنے حلف کے بعد جے شری رام کا نعرہ لگایا تو حزب اختلاف کے بعض اراکین کی جانب سے جے اودھیش کا نعرہ لگایا گیا۔ اودھیش پرساد سماجوادی پارٹی کے نومنتخب رکن پارلیمان ہیں جنھوں نے بی جے پی کو رام کے شہر ایودھیا میں شکست سے دو چار کیا ہے۔ مغربی بنگال سے ترنمول کانگریس کی رہنما مہوا موئترہ جب حلف لینے پہنچیں تو ایوان میں بیٹھے رکن پارلیمان کی جانب سے کہا گیا کہ یہ جنتا کا انصاف ہے۔ خیال رہے کہ مہوا کو گذشتہ پارلیمان میں نااہل قرار دیا گیا تھا۔ انڈیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے اور سب سے زیادہ فرق سے جیتنے والے کانگریس امیدوار رقیب الحسن نے آسامی زبان میں اللہ کے نام پر حلف لیا۔ بہت سے لوگوں نے آئین اور بہت سے لوگوں نے اپنی ایمانداری کے نام حلف لیا۔

این این آئی ٹی نعرے کی گونج

بہار کے پورنیہ سے آزاد امیدوار کے طور پر پارلیمان پہنچنے والے رکن پارلیمان راجیش رنجن عرف پپو یادو جب حلف لینے آئے تو ان کی قمیض پر Re-Neet ری-نیٹ رکلھا تھا۔ انھوں نے مقامی زبان انگیکا میں حلف لیا اور اس کا اختتام ری این ای ٹی، بہار کو خصوصی درجہ، سیمانچل زندہ باد، انسانیت زندہ باد، بھیم زندہ باد، آئین زندہ باد کہہ کر کیا۔ خیال رہے کہ جس دن انتخابات کے نتائج آئے تھے اسی دن میڈیکل میں داخلے کا نتیجہ بھی آیا تھا جو تنازعے کا شکار ہے۔ حال ہی میں نیٹ سمیت نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے ذریعے کرائے گئے کئی امتحانات پیپر لیک کا شکار ہو گئے ہیں اور ان میں سے کچھ کو منسوخ کر دیا گیا ہے اور کچھ کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے پر حکومت پر چہار جانب سے تنقید ہو رہی ہے۔ اس سے قبل جب سوموار کو وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان حلف لینے پوڈیم کی جانب جا رہے تھے تو حزب اختلاف کی جانب سے نیٹ، نیٹ کے نعرے لگائے گئے۔

”گرہِ نیم باز“ پر مرزا اسلیم بیگ کے تاثرات

ڈاکٹر ریحانہ صاحبہ کی گرہ نیم باز کو دلچپی سے پڑھنے پر یہ واضح ہوتا ہے کہ محترمہ کا مطالعہ میں وسیع ہے اور وہ ادب میں گہری نظر رکھتی ہے گرہ نیم باز میں ڈاکٹر صاحبہ اردو کے شہ پاروں بالخصوص دکنی ادیب اور دیگر جیسے علامہ اقبال، ندا فاضلی، کرشن چندو غیرہ پر اپنے مضامین تحریر کیے اور سب ہی ان کی علمی ذہانت اور ادبی مہارت کا ثبوت ہے۔ گرہ نیم باز کے مضامین میں جاوید نامہ میں تصوفانہ افکار کو پیش کرنا یقیناً دریا کو کوزے میں بند کرنا تھا اس کے علاوہ اردو صحافت کا عہد با عہد ارتقا نہایت ہی خوبصورت انداز میں تحریر کیا گیا مضمون ہے جو معلوماتی ہونے کے ساتھ ساتھ کارآمد بھی ہے، زمانہ قدیم کی صحافت سے بیسویں صدی کے صحافت کے دور کا سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔ میں اکثر ہی اپنے طلبہ سے کہتا ہوں کہ علم حاصل کرو اگر تمہیں چین جانا پڑے، بے شک ہماری تعلیم اتنی ہی ضروری ہے اور محترمہ نے اس نقطے سے شروع کر کے چین کے مشہور فلاسفر کنفیوشس اور اس کی تعلیمی کاوشوں کا جائزہ اس مضمون کی ابتدا کی جو ایک بہترین مضمون ہے جس سے مصنفہ کی تعلیمی قدر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ان مضامین میں جہاں جاوید نامہ پر مضمون موجود ہے وہی اس کے خالق ڈاکٹر علامہ اقبال شاعر اور سیاستدان پر ڈاکٹر رفیق زکریا کے مضمون پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے گرہ نیم باز میں حسب مقدور صاحب اعجاز ڈاکٹر ارتکاز افضل پر بھی مضمون موجود ہے جناب اسلم مرزا صاحب پر بھی ایک تحریر موجود ہے جس میں ان کی زندگی وہ شخصیت کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جدید اردو شاعرات پر نسائی تحریک کے اثرات ایک مکمل اور جامع مضمون ہیں خواتین قلم کاروں کے تعلق سے یہ مضمون ایک بہترین حوالہ ہے زیورات کا استعمال بھی ایک معلوماتی تحریر ہے جس میں زیورات کے تعلق سے مختلف نکات کو پیش کیا گیا ہے گرہنمباز کے لیے میں ڈاکٹر ریحانہ صاحبہ کو تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ان نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ وہ محترمہ کے قلم میں اور طاقت عطا فرمائے اور اردو ادب میں اونچا مقام عطا فرمائے۔ آمین

بلوچستان میں بے روزگاری کا بڑھتا رجحان

بلوچستان۔ 26/جون۔ ایم این این۔ انسانی وسائل کی ترقی کسی قوم کی اقتصادی ترقی اور پیداواری صلاحیت میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ سماجی و اقتصادی ترقی کا حصول نوجوانوں کو منظم کیے بغیر اور ہنرمندی کے فروغ کے اقدامات کے ساتھ ان کی ضروریات پوری کیے بغیر ممکن نہیں ہے۔ پائیدار ترقی اور ترقی کے لیے ہنرمند افراد انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ وہ جدت طرازی کرتے ہیں اور نئی ٹیکنالوجیز، مصنوعات اور خدمات لاتے ہیں جو متعدد صنعتوں کو پنپنے اور روایتی جال سے باہر آنے کی اجازت دے کر معاشی تنوع میں نمایاں طور پر حصہ ڈالتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، یہ سماجی اقتصادی مسائل کے خطرے کو کم کرتا ہے اور لچک کو بڑھاتا ہے۔ اس حوالے سے بلوچستان متعدد سماجی اقتصادی اشاریوں میں دیگر صوبوں سے بہت پیچھے ہے۔ اس کے پڑھے لکھے نوجوان تیزی سے مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں کیونکہ یونیورسٹی کے سالوں کے دوران انہیں روزگار کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ اس کی وجہ کئی وجوہات ہیں جن میں صنعت اور تعلیم کے روابط کی کمی، محدود مارکیٹ پر مبنی اور تکنیکی مہارتیں، اور کاروباری پروگراموں کی کمی شامل ہے۔ 2021 میں بلوچستان کے تقریباً 25000 طلباء پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل ہوئے اور محض 2000 طلباء سرکاری اور نجی شعبوں میں ملازمتیں حاصل کرنے کے قابل ہوئے۔ 2021 کے لیبر فورس سروے سے پتہ چلتا ہے کہ بلوچستان میں پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ بے روزگاری کی شرح ہے، جو 9.13 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ صوبے میں ملازمت کے مواقع کی کمی اور نجی شعبے کی عدم موجودگی ہے۔ اس بلند شرح کی ایک اور وجہ صنعت اور یونیورسٹیوں کے درمیان رابطہ منقطع ہے۔ یہ طلباء کو عملی میدان میں اپنے متعلقہ شعبوں کو تلاش کرنے سے روکتا ہے جس کے نتیجے میں عملی مضمرات کے بارے میں محدود معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ جب یہ طلباء یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں، تو وہ عام طور پر سرکاری ملازمتوں پر انحصار کرتے ہیں جو ہر سال مارکیٹ میں داخل ہونے والے گریجویٹس کے حساب سے بہت محدود ہوتی ہیں۔ صنعتوں اور تعلیمی اداروں کو ان کمیوں کو دور کرنے کے لیے فعال اقدامات کرنے کے لیے تعاون کرنا چاہیے۔ بہت سے وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ اور آسانی سے قابل حصول علاج میں ایک اچھی طرح سے ڈیزائن کردہ انٹرنشپ پروگرام شامل ہے جو صنعت پر مبنی تجربہ اور مہارت فراہم کر سکتا ہے۔

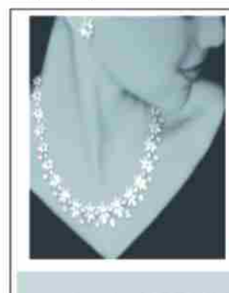

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

”گرہ نیم باز“ سرسری جائزہ

از قلم، : احمد اورنگ آبادی

تخلیق، تنقید اور تحقیق ادب کے تین ایسے شعبہ ہیں جو ایکدوسرے سے پوری طرح مربوط ہیں۔ اگر انھیں تین جسم اک جان کہا جائے تو میری دانست میں غلط نہ ہوگا۔ تنقید جہاں تخلیق کے محاسن و معائب کا احاطہ کرتے ہوئے فن پارے کا معیار متعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے وہیں تحقیق، تخلیق کو جاودانی بخشنے کا کام انجام دیتی ہے۔ تحقیق ہی وہ فن ہے جو ماضی کے دھندلکوں میں کھو چکے ہو چکے تخلیق کے مہر و ماہ نجوم کو بازیافت کر کے نئے زمانے سے روشناس کرواتی ہے۔ تنقید اور تحقیق کا وجود دنیائے ادب میں شروع سے ہی رہا ہے، قدیم کلاسیکل دور کے ایسے کئی مخطوطات گاہے بگاہے ہماری نظروں سے گزرتے ہیں جس میں تقریظ کی قالب میں تبصروں تذکروں اور مشاہیرین ادب کے لکھے گئے خطوط میں اس دور کے فن پاروں کی تفہیم و تشریح کرتی ہوئی تحریریں ملتی ہیں۔ اردو ادب میں جدید تنقید کا آغاز مولانا الطاف حسین حالی کے مقدمہ شعر و شاعری سے کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد آنے والوں میں فراق گورکھ پوری، مولوی عبدالحق، شیخ چاند، آل احمد سرور، احتشام حسین، عزیز احمد، علی سردار جعفری، شمس الرحمان فاروقی، سجاد باقر رضوی، احمد ندیم قاسمی، وحید قریشی کے علاوہ ایک طویل فہرست ہے جنھوں نے اپنی کاوشات قلم سے اردو ادب کے آنچل پر تنقید و تحقیق کے نایاب گہر ٹانکنے کا کام سرانجام دیا ہے۔ اردو ادب کے جتنے دبستان ہیں ان میں علاقہ دکن کا مرکزی شہر اورنگ آباد جسے کسی زمانے میں خجستہ بنیاد کہا جاتا تھا۔ ہر دور میں تخلیقی ادب خاص کر صنف شاعری کے لئے زرخیز مانا جاتا رہا ہے۔ عام رائے یہ ہے کہ دور محمد تغلق سے یہاں اردو ادب کا آغاز ہوا، اسی دور میں خواجہ گیسودراز بندہ نواز کی تصنیف شدہ کتاب ”معراج العاشقین“ کو دنیائے ادب میں پہلی غیر افسانوئی تصنیف کا درجہ حاصل ہے۔ اسکے بعد سے آج تک سیکڑوں شعراء و ادباً اپنی نایاب ادبی تخلیقی کاوشات سے اس علاقے کو سیراب کر چکے ہیں، اردو غزل کے باوا آدم ولی اورنگ آبادی، سراج اورنگ آبادی و شفیق اورنگ آبادی کے حوالے سے دنیائے سخن میں دبستانِ اورنگ آباد کی شعری روایات کو ایک عظیم مقام حاصل ہے۔ ایک بات قابل غور ہے کہ دبستانِ اورنگ آباد کی ادبی فضاوں میں تخلیق و تحقیق کی بازگشت ہر دور میں گونجتی رہی وہیں تنقیدی صدائیں خال خال ہی ادب کے گلیاروں سے اٹھی ہیں۔ لیکن پولوایکش کے بعد کا دور جسے دبستانِ اورنگ آباد کا نشاۃ الثانیہ کہا جاتا ہے، معروف فکشن نگار نورالحسین کے مطابق نثر نگاری کے حوالے تاریخ میں یاد رکھا جائے گا، اس دوران صنفِ شاعری کے ساتھ ساتھ دبستانِ اورنگ آباد میں نثری اصناف جیسے افسانہ نگاری، ناول نگاری، خاکہ نگاری، انشائیہ نگاری افسانچہ نگاری، بھی پروان چڑھی، علاوہ اس کے یہاں کے قلم کاروں نے تنقیدی میدان میں بھی اپنے قلم کے بہترین جوہر دکھلائے، ڈاکٹر عصمت جاوید شیخ (اردو پر فارسی کے اثرات) بشر نواز (نیا ادب نئے مسائل) سہیل بیابانی (ادبی معیار) نورالحسنین (اردو افسانہ کل آج اور کل، جلد اول و دوم، اردو ناول کا تنقیدی مطالعہ) ڈاکٹر ارتکاز افضل (حسبِ مقدور، حسبِ مراتب) ایڈوکیٹ اسلم مرزا (آئینہ معنی نما گلدستہ خوش باش) ڈاکٹر عظیم راہی (آب اور آگ، فنکارِ بے نظیر، اردو میں افسانچے کی روایت، تنقیدی مطالعہ، اردو میں افسانچے کی مقبولیت و پیش رفت، نقد و نظر کے درمیان)۔ ڈاکٹر انتخاب حمید (اردو کے نئے ناول (صنفی و جمالیاتی منتق)) ڈاکٹر مسرت فردوس (ادبی زاویے، توقیر ادب، مراٹھواڑہ کا ادب، صحیفہ ادب) کے نام قابلِ ذکر ہیں جنھوں نے اپنی ہمہ جہت ادبی کاوشوں کے چلتے دبستانِ اورنگ آباد کی ادبی وقار کو چار چاند لگا دئے، ان کے بعد کی نسل میں جن قلم کاروں نے اپنی تنقیدی کاوشات سے مشاہیرین ادب کو متاثر کیا ہے ان میں ڈاکٹر اسود گوہر، خواجہ کوثر حیات، اور ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم کے نام قابلِ ذکر ہیں، زیرِ نظر کتاب ”گرہِ نیم باز“ ڈاکٹر ریحانہ بیگم کی دوسری تنقیدی کامیاب کاوش ہے جس میں کل بیس تنقیدی و تحقیقی مضامین شامل ہیں، کتاب کا انتساب انھوں نے اپنے استاد ڈاکٹر ارتکاز افضل اور انکے استاد ڈاکٹر عتیق اللہ صاحب کے نام کیا ہے۔ اس کتاب میں شامل مضامین مصنفہ نے مختلف سیمناروں اور ریڈیائی پروگراموں و مختلف رسائل کے لئے تحریر کئے تھے، معروف شاعر و ادیب اسلم مرزا پر ایک شخصی مضمون کے ساتھ حسب مقدور پر تبصرہ بھی اس کتاب میں شامل ہے، دکن میں اردو غزل کا ارتقاء مختصر مضمون ہے جس میں انھوں نے محمد تغلق سے لیکر دور سراج کا احاطہ کرتے ہوئے دکن میں اردو غزل کی تاریخ و اسکا ارتقائی سفر پیش کیا ہے، کمار پاشی کی ولاس یاترا، اور علامہ اقبال کی فارسی نظم جاوید نامہ ان دونوں نظموں کی، مصنفہ نے اپنی بھرپور تنقیدی صلاحیتوں کا بروئے کار لا کر تفہیم و تشریح پیش کی ہے، سلیس اور سادہ زبان، برجستہ جملے اور سیر حاصل تبصروں نے ان مضامین میں پوشیدہ تمثیلی کرداروں وعلامتوں کو آئینہ کی طرح شفافیت بخشی ہے، منجملہ ان مضامین کو ڈاکٹر صاحبہ کی تنقیدی بصیرت کا بہترین نمونہ کہا جا سکتا ہے۔ چہ جائیکہ اس کتاب کی اصل روح ان چھ مضامین میں پوشیدہ جس میں مصنفہ نے دکنی شاعرات کے حوالے سے تانیثیت کے موضوع پر اعتدال کے ساتھ صحت مند و بھرپور بحثیں کی ہیں۔ ماہ لقا بائی چندا، شفیق فاطمی شعری، وحیدہ نسیم، کنیز فاطمہ، علاوں ازیں پروین شاکر کے اشعار میں موجود نسائی مسائل پر بھرپور روشنی ڈالتے ہوئے پدری معاشرے میں موجود عدم تحفظ، عدم مساوات پر انتہائی فنکارانہ انداز میں سوالات اٹھائے ہیں۔ ادبی تنقید کسی بھی ادب پارے کی تفہیم کے لئے ایک کارآمد مطالعہ ہے۔ لیکن یہ قاری سے تحمل و انہماک کا مطالبہ کرتا ہے، گرہ نیم باز میں شامل تمام مضامین ڈاکٹر ریحانہ بیگم کی انتھک محنت اور کثیر المطالعہ کی گواہی دیتے ہیں۔ درمیان میں مغربی ناقدین و مشاہرین کے کوٹیشنس وحوالے مصنفہ کی انگریزی ادب پر دسترس کا بین ثبوت ہیں۔ عام فہم اسلوب۔ سادہ سلیس زبان۔ بامعنی اصطلاحوں اور بھرپور تنقدی و تحقیقی بصیرت کے ساتھ تحریر مضامین کا مجموعہ گرہ نیم باز اردو ادب کے باذوق قارئین اور طلباء کے لئے ایک نایاب تحفہ ثابت ہوگا۔ میں گرہ نیم باز کی اشاعت پر ڈاکٹر ریحانہ بیگم کو اس امید کے ساتھ مبارک باد دیتا ہوں کہ یہ قارئین و مشاہیرین ادب کی بارگاہ میں قبولیت کی درجہ حاصل کر لے گی۔

”گرہِ نیم باز“ ادب میں اہم اضافہ

از: ڈاکٹر مسرت فردوس سابق پروفیسر ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مرہٹواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد

ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم کی کتاب ”گرہِ نیم باز“ میرے ہاتھوں میں ہے۔ ۲۴۷ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا سرِ ورق نہایت خوبصورت اور متاثر کن نام ہے۔ کتاب کی پشت پر ایڈوکیٹ اسلم مرزا بیگ کی عالمانہ تحریر کتاب کے بارے میں سب کچھ بیان کر دیتی ہے اور قاری کے لئے سہولت فراہم کرتی ہے۔ اس مجموعے میں اٹھارہ مضامین ہیں۔ ابتداء میں مصنفہ نے حرف آغاز تحریر کیا ہے اور ڈاکٹر ارتکاز افضل جیسے دانشور کا پیش لفظ کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس میں کچھ مضامین معلوماتی، چند تحقیقی اور کچھ تنقیدی نوعیت کے ہیں۔ مصنفہ ابتداء ہی سے علم و ادب کی شائق رہی ہیں۔ پیشۂ تدریس سے وابستگی نے ان کے ذوق وشوق کو جلا بخشی۔ ان کے شریک حیات بھی خطاطی کے ماہر ہیں۔ لکھنا اور پڑھنا ان دونوں کا مشغلہ ہے۔ صاحبِ علم و بصیرت جانتے ہیں کہ تخلیق، تنقید اور تحقیق یہ ادب کا اہم تکون ہے۔ مصنفہ نے ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی اس لئے تحقیق کے مراحل و دشوار گزار راہوں سے واقف ہیں۔ ان مضامین میں انھوں نے کچھ حد تک تحقیق و تنقید کے تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کی یہ کاوش ادب میں اضافہ ہے۔ اردو زبان و ادب کے تئیں ان کا جوش اور جذبہ، محنت و لگن، محبت و رغبت قابلِ تحسین ہے۔ اس کتاب سے مصنفہ کے وسیع مطالعہ کا اندازہ ہوتا ہے۔ ادب کے ہر دور اور ہر صنف سے متعلق مضامین ہیں۔ علامہ اقبال کی شاعری ادب کے ہر قاری کو متاثر کرتی ہے۔ ان کی شاعری کے ہر پہلو پر بے شمار کتابیں لائبریری میں موجود ہیں لیکن ہر نیا مضمون نئے نکات کی طرف قارئین کو متوجہ کرتا ہے۔ ”دکن میں اردو غزل کا سفر“ اس لئے اہم ہے کہ یہ طویل بھی ہے اور کئی موڑ سے گزرتے ہوئے شمالی ہند کے شعراء کو متوجہ کرتا رہا ہے۔ مصنفہ نے ان موضوعات پر بہتر انداز میں لکھا ہے۔ اسی طرح پریم چند، کرشن چندر، افسانہ نگاری کی دنیا کے ایسے نام ہیں جن پر ہر نقاد نے خامہ فرسائی کی ہے پھر بھی یہ موضوع فرسودہ نہیں ہوا۔ ”دکنی شاعرات اور قرأت کے مسائل“ اچھا عنوان اور اچھا مضمون ہے۔ اس کی ابتداء میں تانیثیت اور نسائیت کو واضح کیا گیا ہے۔ مہ لقا بائی چندا، شفیق فاطمہ شعریٰ اور رعنا حیدری کے اشعار کے حوالوں سے مصنفہ نے اپنی بات پیش کی ہے۔ مصنفہ ریحانہ بیگم نے نسائی تحریک اور اورنگ آباد کی شاعرات کا بطور خاص مطالعہ کیا ہے۔ اس موضوع پر مزید دو چار مضامین شفیق فاطمہ شعریٰ کی شاعری میں مقامی تہذیبی عناصر، جدید اردو شاعری پر نسائی تحریک کے اثرات، مہ لقا بائی چندا: دکن کی اولین نسائی آواز، دبستان اورنگ آباد کی منفرد نسائی آواز ڈاکٹر رعنا حیدری، اورنگ آباد کی ادبی تاریخ میں اضافہ کرتے ہیں اور خواتین کا سربلند ہوتا ہے۔ سرزمینِ اورنگ آباد سے تعلق رکھنے والے شعراء، مصنفین، ناقدین پر مصنفہ نے بطورِ خاص توجہ فرمائی۔ ایڈوکیٹ اسلم مرزا اورنگ آباد کے نامور مترجم اور شاعر کی حیثیت سے شہرت کی بلندیوں کو چھور ہے ہیں۔ ان کی شاعرانہ صلاحیتوں کا بہتر انداز میں احاطہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر ارتکاز افضل علم وادب کی جامع شخصیت کا نام ہے۔ ان کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ”حسبِ مقدور“ پر تبصرہ موجود ہے۔ اس شہر کی تعلیمی و صنعتی ترقی ڈاکٹر رفیق زکریا کے مرہون منت ہے۔ ان کی شخصیت ہمہ جہت ہے۔ بحیثیت ادیب انھوں نے کئی کتابوں سے ادب میں لوہا منوایا ہے۔ ان کی کتاب ”اقبال شاعر اور سیاست داں“ پر ڈاکٹر ریحانہ بیگم نے اپنے انداز سے تبصرہ کیا۔ اورنگ آباد کے جدید شعراء میں قاضی سلیم عالمی شہرت کے مالک ہیں۔ مصنفہ نے اس موضوع پر بھی مضمون تحریر کیا ہے۔ ندا فاضلی کی شاعری پر تفصیلی مطالعہ انھوں نے دوران تحقیق کیا اور بہترین مضمون تخلیق کیا۔ ”ولاس یاترا: نسائی کرداروں کا رزمیہ اور کنفیوشس اور اس کی تعلیمی کاوشوں کا جائزہ“ یہ دو مضامین نہایت اہم اور اچھوتے موضوع پر ہیں۔ اردو میں عام طور پر ان پر مضامین بہت کم ہیں۔ مصنفہ کی باریک بینی اور وسیع مطالعے کی نشاندہی ان مضامین سے ہوتی ہے۔ ”زیورات کا استعمال“ بھی دلچسپ مضمون ہے۔ اردو شاعری سے انھوں نے زیورات کے حوالے لئے ہیں۔ موجودہ دور کے ادب کے کیا موضوعات ہیں اور کن مسائل کو احاطہ تحریر میں لایا جا رہا ہے معاشرہ کا ترجمان ہے یا نہیں، ان نکات پر بحث ”عصری ادب“ نامی مضمون میں موجود ہے۔ ”اردو صحافت کا عہد بہ عہد ارتقاء“ معلوماتی اور تفصیلی مضمون ہے۔ ان تمام مضامین میں زبان نہایت صاف ستھری، شستہ وشائستہ ہے۔ آسان زبان میں واضح طور پر انھوں نے اپنے خیالات قارئین کے لئے پیش کئے ہیں۔ اس کتاب کے توسط سے ریحانہ بیگم ممتاز قلمکار و ادیبہ کی حیثیت سے اپنا مقام بنا رہی ہیں۔ میں محترمہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتی ہوں اور میری بیشمار دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔ وہ خوش نصیب ہیں کہ ڈاکٹر ارتکاز افضل کی رہنمائی ان کو حاصل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب بڑی مقبول ہوگی۔ اردو زبان و ادب کے طلباء اور قارئین کے لئے سودمند اور کارآمد ثابت ہوگی۔

پاکستان نے چین کے سیکورٹی خدشات کو دور کرنے کیلئے 'آپریشن عزم استحکام' کا آغاز کیا

اسلام آباد۔ 26/جون۔ ایم این این۔ سیکورٹی خدشات کی وجہ سے چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت نئے منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے میں چین کی ہچکچاہٹ کے جواب میں، پاکستان نے آپریشن عزم استحکام کے نام سے ایک قومی انسداد دہشت گردی مہم کی منظوری دی ہے۔ آپریشن بنیادی طور پر خیبر پختونخوا اور بلوچستان پر توجہ مرکوز کرے گا، جہاں چینی شہریوں، کارکنوں، اور منصوبوں کو تشدد اور سیکورٹی کے خطرات کا سامنا ہے، جس سے چینی شہریوں کی حفاظت اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے ہیں۔

حج کے دوران ہلاک ہونے والے امریکی جوڑے کا آخری پیغام: 'ہم شدید گرمی میں دو گھنٹے سے پیدل چل رہے ہیں'

کیٹریونا پیری، اینا فگائی اور برنڈ دیبسمان جونیئر

سعودی عرب میں حج کے دوران ہلاک ہونے والے ایک امریکی جوڑے کی بیٹی نے بتایا ہے کہ کس طرح ان کے والدین شدید گرمی میں دو گھنٹے سے زیادہ تک پیدل چلتے رہے یہاں تک کہ وہ ہیٹ سٹروک کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ امریکہ کی وسطی ریاست میری لینڈ میں بووی کے رہائشی 71 سالہ الحاج علیو دوسی ووری اور ان کی 65 سالہ اہلیہ ایسا تو ووری رواں سال حج کے دوران ہلاک ہونے والے تقریباً 1300 حجاج میں شامل ہیں۔ رواں سال کے حج کے اجتماع کے دوران شدید گرمی تھی اور درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کر گیا تھا۔ مرنے والے حاجی علیو دوسی کی بیٹی سعیدہ ووری نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کے والدین کو حج پر لے جانے والے ٹوئر گروپ نے مبینہ طور پر مناسب مقدار میں کھانے، پانی سمیت بہت سی ضروی اشیا فراہم نہیں کیں، حالانکہ انھوں نے اپنے پیکیج میں ان سب کا وعدہ کر رکھا تھا۔ سییرا لیون میں پیدا ہونے والا یہ امریکی جوڑا 16 جون بروز اتوار سعودی عرب پہنچنے کے دو ہفتے بعد لاپتا ہو گیا تھا۔ کچھ دنوں کے بعد ان کی بیٹی کو اطلاع دی گئی کہ ان کے والدین ہلاک ہو گئے ہیں۔ غمزدہ بیٹی نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کے والدین کے لیے حج 'انتہائی اہمیت' کا حامل فریضہ تھا اور انھوں نے حج پر جانے کے لیے فی کس 11 ہزار 500 امریکی ڈالر ادا کیے تھے۔

والدین کا آخری ٹیکسٹ میسیج

انھوں نے مزید کہا کہ 'ان کے والدین کی حج کرنے کی شدید خواہش تھی اور اس سفر کے لیے وہ بہت پرجوش تھے۔' اس جوڑے نے میری لینڈ سے باہر سروسز فراہم کرنے والی ایک امریکی ٹوئر کمپنی کے ذریعے تقریباً 100 دیگر حاجیوں کے ایک گروپ کے ساتھ سعودی عرب کا سفر کیا۔ سعدیہ ووری کا کہنا ہے کہ 'انھیں بہت سی وہ چیزیں فراہم نہیں کی گئیں جن کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔' وہ بتاتی ہیں کہ ان کے والدین کو اس شدید گرمی میں کھانے اور پینے کے پانی کی کمی کی شکایت تھی اور انھوں نے اپنی بیٹی کو بتایا کہ 'وہ دن میں ایک ہی وقت کھانا کھا رہے ہیں' اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ان کے جسم میں پانی رہے۔ بی بی سی نے تبصرے کے لیے اس ٹور کمپنی سے رابطہ کیا ہے لیکن ابھی تک ان کا جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ سعیدہ ووری نے بتایا کہ کئی مسڈ کالز کے بعد ان کے والدین نے اپنے آخری ٹیکسٹ میسیج میں لکھا تھا کہ 'وہ دو گھنٹے سے زیادہ دیر سے پیدل چلے جا رہے ہیں۔' اس کے کچھ دیر بعد ہی قونصلر حکام اور ان کے ٹور گروپ کے ایک رکن نے تصدیق کی کہ ان کے والدین کی موت ہو گئی ہے۔

قبرستان کی نشاندھی

سعیدہ ووری قونصلر حکام کی مدد سے اس بات کا پتا چلانے میں کامیاب ہوئیں کہ ان کے والدین کو کس قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔ بہرحال ابھی تک تدفین کے مقام کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس بارے میں ان کے ذاتی تاثرات نہیں ہیں لیکن 'بہت سارے سوالات ہیں، جن کے جوابات تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔' ووری نے کہا کہ ان کا سعودی عرب جانے کا ارادہ ہے تاکہ انھیں یہ معلوم ہو سکے کہ ان کے والدین کی تدفین کہاں ہوئی ہے۔ انھوں نے بی بی سی کو یہ بھی بتایا کہ ٹوئر کمپنی نے کہا تھا کہ وہ سفر کے لیے مناسب ویزا اور رجسٹریشن فراہم کرے گی لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہی۔ سعودی عرب کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق زیادہ تر مکہ آنے والے زائرین کے پاس سرکاری اجازت نامے نہیں تھے۔ بہرحال سرکاری حج پرمٹ حاصل کرنے کا عمل مہنگا یا پیچیدہ ہو سکتا ہے۔

سعودی عرب تنقید کی زد میں

سعودی عرب نے کہا ہے کہ رواں سال تقریباً 18 لاکھ افراد نے حج کی سعادت حاصل کی۔ ملک کے وزیر صحت فہد بن عبدالرحمان الجلاجل نے کہا کہ حکام نے حال ہی میں گرمی کی شدت سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کی کوششیں شروع کی ہیں۔ سعودی عرب حج کو محفوظ نہ بنانے اور غیر رجسٹرڈ عازمین کے حوالے سے ان دنوں تنقید کی زد میں ہے۔

درد دیں گے وہ سسکیاں دیں گے

وشنو وراٹ

درد دیں گے وہ سسکیاں دیں گے
ہم ہیں کاغذ وہ قینچیاں دیں گے
جگنوؤں نے شراب پی لی ہے
اب یہ سورج کو گالیاں دیں گے
آ گئی عشق پہ وہ نوبت اب
ڈاکئے تیری چٹھیاں دیں گے
میرے بیمار زرد چہرے کو
اپنے ہونٹھوں کی سرخیاں دیں گے
ہاں سنا ہے وہ پھول جیسی ہے
اس کو تحفہ میں تتلیاں دیں گے
آپ جو بیٹھنے نہیں دیتے
آپ اک روز کرسیاں دیں گے

4000 افغان تارکین وطن کو ایران اور پاکستان سے ڈی پورٹ کیا گیا

کابل۔ 26/جون۔ ایم این این۔ وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی نے اطلاع دی ہے کہ تقریباً 4000 افغان تارکین وطن کو ملک بدر کر دیا گیا ہے۔ وزارت نے منگل کو اعلان کیا کہ 485 افغان تارکین وطن کو پاکستان سے اور 3,399 کو ایران سے ملک بدر کیا گیا۔ وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی کے مطابق واپس آنے والے افراد 24 جون کو افغانستان پہنچے تھے۔ وزارت کے نیوز لیٹر کی بنیاد پر، یہ تارکین وطن اسلام قلعہ، تورغنڈی، اسپن بولدک اور دیگر سرحدی گزرگاہوں کے ذریعے ملک میں داخل ہوئے۔ پاکستان سے افغان تارکین وطن کی ملک بدری حالیہ مہینوں میں خاص طور پر ایران اور پاکستان سے، انسانی حقوق اور انسانی بحران کے ایک سنگین بحران کے درمیان نمایاں اضافہ کے درمیان واقع ہوئی ہے۔ پاکستان اور ایران سے افغان مہاجرین کی جبری ملک بدری نے افغانستان میں پہلے سے ہی سنگین انسانی صورتحال کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ ان میں سے بہت سے جلاوطن افراد کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے، وہ ایسے ملک میں واپس آ رہے ہیں جو معاشی عدم استحکام، خوراک کی قلت اور سیاسی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ واپس آنے والے تارکین وطن اکثر بنیادی ضروریات جیسے کہ پناہ گاہ، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم تک رسائی سے محروم ہوتے ہیں، جوان کے خطرے کو بڑھاتے ہیں۔ بین الاقوامی برادری نے ملک بدری کے عمل کے دوران افغان تارکین وطن کے ساتھ سلوک پر تشویش کا اظہار کیا ہے، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر تحفظات اور ان کے حقوق کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وکالت گرپوں نے افغان واپس آنے والوں کی افغان معاشرے میں محفوظ اور باوقار دوبارہ شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے ان کی حمایت میں اضافے کا مطالبہ کیا ہے۔

جماعت اسلامی نے پاکستان میں طویل لوڈ شیڈنگ اور بجٹ کے خلاف مزاحمتی تحریک کا آغاز کیا

پشاور۔ 26/جون۔ ایم این این۔ جماعت اسلامی نے طویل لوڈ شیڈنگ اور حال ہی میں متعارف کرائے گئے بجٹ کے خلاف احتجاج کے لیے پاکستان میں ملک گیر مزاحمتی تحریک کا اعلان کیا ہے۔ جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمن نے پرامن مزاحمتی مظاہروں، اظہار رائے کی آزادی کی حمایت اور پاکستان کے 250 ملین شہریوں کے مفادات کی نمائندگی کرنے پر توجہ مرکوز کرنے والے قومی ایجنڈے کا خاکہ پیش کیا۔ رحمٰن نے 28 جون کو بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے باہر احتجاج کا اعلان کیا، حکومت سے بات چیت میں شامل ہونے کی اپیل کی اور عوام اور اداروں کے درمیان تقسیم پیدا کرنے کے لیے عزم استحکام آپریشن پر تنقید کی۔ انہوں نے افغانستان کے ساتھ بامعنی مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان کی سرزمین کو دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے استعمال ہونے سے روکا جا سکے اور پاکستان میں بعض سیاسی جماعتوں کے مستقبل کے بارے میں شکوک وشبہات کا اظہار کیا۔

اخلاق نبویؐ اور اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کی ضرورت

اصلاح معاشرہ وازالۂ منکرات کی محفل ذکر سے ڈاکٹر مفتی تنظیم عالم قاسمی اور دیگر کا خطاب

حیدرآباد:26 جون (راست) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسلامی تعلیمات میں ظاہری و باطنی کشش ہے، ان کو اختیار کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوسکتا، دنیا وآخرت میں فلاح پانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جو اصول اور نظام حیات دیا ہے اس میں طمانیت، تسکین اور ذہنی وقلبی راحت بھی ہے۔ عبادت اسلام کا صرف ایک شعبہ ہے وہ مکمل اسلام نہیں بلکہ معاشرت، تجارت، نکاح وطلاق، ہبہ وصیت اور میراث وغیرہ طریقۂ زندگی سے متعلق احکام زیادہ ہیں جن کے برتنے سے صالح معاشرہ کی تشکیل ہوتی ہے، فرد اور پورا سماج خیر کی طرف گامزن ہوتا ہے۔ خدا بھی راضی اور بندوں کے باہمی تعلقات بھی خوش گوار ہوتے ہیں، جن ممالک اور علاقوں میں آج بھی کسی نہ کسی درجہ میں اسلامی احکام پر عمل ہے وہاں سکون اور اخوت ومحبت کا ماحول ہے، برسہابرس گذر جاتے ہیں مگر قتل و قتال، مخاصمت اور آپسی اختلاف کا واقعہ پیش نہیں آتا، عہد صحابہؓ میں اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کے بہتر ثمرات و برکات کے سیکڑوں واقعات کتابوں میں درج ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف عالم دین ڈاکٹر مفتی تنظیم عالم قاسمی نے عوامی کتب خانہ اصلاح معاشرہ و ازالۂ منکرات خضرا کالونی، الکاپور میں منعقدہ محفل ذکر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی سیرت طیبہؐ کے ذریعہ زندگی گذارنے کا جو سنہرا اور کامیاب اصول دیا ہے اس کو عام کرنے کی ضرورت ہے، خود مسلمان اس پر عمل پیرا نہیں ہیں اس لئے وہ مختلف مسائل کے شکار ہیں، حکمت اور شیریں زبانی سے انہیں آمادہ کیا جائے کہ وہ اپنی نجی اور اجتماعی زندگی کو شریعت اسلامی کے مطابق استوار کریں، اگر مسلم معاشرہ اسلامی واقعی معاشرہ بن جائے تو غیر مسلموں کے لئے اسلامی تعلیمات کے بارے میں غور کرنا اور قبول کرنا آسان ہوجائے گا۔ اس موقع پر مفتی ظہیر صادق حسامی (ڈائرکٹر عرش ایجوکیشنل سوسائٹی) نے کہا کہ اخلاق نبویؐ سے اسلام پھیلا ہے، کفار و مشرکین دل اور مزاج کے بہت سخت تھے انہیں قابو کرنا بڑا مشکل تھا لیکن قربان جائیے رسول اکرم ﷺ پر کہ آپؐ نے اپنے حسن اخلاق سے انہیں اسلام کا شیدائی بنادیا، وہ عبادات و معاملات میں شریعت کے ایسے پابند ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے اپنی رضامندی کا اعلان کیا اور ان کے عمل کو قبولیت کا معیار بنادیا۔ اصلاح معاشرہ کے چیئر مین خادم ایم اے نعیم نے کہا کہ قلب ونگاہ کو مومن بنانے کی ضرورت ہے، اندرون میں اگر ایمان بس جائے تو شریعت پر چلنا آسان ہوجاتا ہے اسی لئے اہل خانقاہ دلوں کی کیفیات کے بدلنے پر زیادہ زور دیتے ہیں جس کو دوسرے الفاظ میں تزکیہ کہا جاتا ہے۔ علمائے کرام کے خطابات سے قبل ذکر جہری کا اہتمام کیا گیا جس میں اہل محلہ نے شرکت کی۔ ڈاکٹر مفتی تنظیم عالم قاسمی کی دعاء پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔

کراچی میں پراسرار اموات پر ہائی الرٹ جاری، ہلاک شدگان کی تعداد 22 تک پہنچ گئی

کراچی۔ 26/جون۔ ایم این این۔ کراچی شہر ایک پراسرار اور تشویشناک رجحان سے دوچار ہے کیونکہ شہر کے مختلف علاقوں سے ملنے والی نامعلوم لاشوں کی تعداد اب 22 تک پہنچ گئی ہے۔ منگل کے روز، پانچ نئی لاشیں دریافت ہوئیں، جس نے غیر واضح اموات کی بڑھتی ہوئی فہرست میں اضافہ کیا۔ جیو نیوز کے مطابق، چھیپا ویلفیئر ایسوسی ایشن، پاکستان میں ایک غیر منافع بخش فلاحی تنظیم کے مطابق، تازہ ترین متاثرین میں سے تین منشیات کے عادی دکھائی دیتے ہیں۔ تنظیم کے رضا کاروں کی کوششوں کے باوجود 22 لاشوں میں سے کسی کی بھی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ چھیپا ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ترجمان نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ رضا کاروں کو منگل کو کراچی کے مختلف علاقوں سے مزید پانچ لاشیں ملی ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا، "ان میں سے تین بظاہر منشیات کے عادی تھے، تاہم ابھی تک کسی ایک لاش کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ جیو نیوز کے مطابق میٹروپولیس میں ایمبولینسوں کا نیٹ ورک چلانے والی غیر سرکاری تنظیم نے تصدیق کی ہے کہ آج کی برآمدگی کے بعد نامعلوم لاشوں کی تعداد 22 ہوگئی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ان میں سے تقریباً دو درجن لاشیں ابھی تک لاوارث ہیں کیونکہ مرنے والوں کے کوئی رشتہ دار انہیں لینے نہیں آیا۔ ان اموات کی وجہ بندرگاہی شہر میں جاری ہیٹ ویو ہے جس نے شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو متاثر کیا کیونکہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا تھا۔ کراچی میں انسانی ہمدردی کے لیے کام کرنے والی ایک اور تنظیم کے ایک اہلکار، ایدھی فاؤنڈیشن کے عظیم خان نے گزشتہ روز بتایا کہ مرنے والوں میں زیادہ تر نشے کے عادی تھے جو مختلف علاقوں سے ایک درجن سے زائد نامعلوم افراد کی لاشیں ملنے کے بعد شدید گرمی کی وجہ سے منشیات کے زیر اثر انتقال کر گئے۔ کراچی کے دریں اثنا، کراچی میں ایک بزرگ شہری کو منشیات استعمال کرنے والوں کے ایک گروپ نے اپنی رہائش گاہ کے باہر کھلے عام منشیات کا استعمال کرنے پر آمنے سامنے ہونے پر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ تفصیلات کے مطابق متاثرہ نوجوان نے اپنے گھر کے سامنے نوجوانوں کو منشیات کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے سے روکنے کی کوشش کی جس پر نوجوان مشتعل ہوگئے جس کے نتیجے میں بزرگ شخص پر شدید تشدد کیا گیا۔ یہ واقعہ پاکستان میں منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو اجاگر کرتا ہے، خاص طور پر حالیہ برسوں میں برف کے بڑھتے ہوئے استعمال، جسے کرسٹل میتھمفیٹامین بھی کہا جاتا ہے۔ کرسٹل میتھ ایک انتہائی نشہ آور اور طاقتور محرک ہے جو افراد اور معاشرے پر مجموعی طور پر تباہ کن اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ پاکستان میں برف کا استعمال خاص طور پر نوجوان نسل میں عام ہے۔ منشیات کو اکثر پارٹی ڈرگ کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو توانائی، چوکنا اور اعتماد میں اضافہ کرسکتا ہے، جس سے یہ ان نوجوانوں کے لیے پرکشش ہوجاتی ہے جو تیز رفتاری کی تلاش میں ہیں۔ آئس تک رسائی کی آسانی اور دیگر ادویات کے مقابلے اس کی نسبتاً کم قیمت نے نوجوان پاکستانیوں میں اس کی مقبولیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

پاکستان کو افغانستان کی برآمدات میں 32 فیصد کمی

اسلام آباد/کابل۔ 26/جون۔ ایم این این۔ وزارت صنعت وتجارت نے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے اس سال کے پہلے پانچ مہینوں میں پاکستان کو افغانستان کی برآمدات میں 32 فیصد کمی کی اطلاع دی ہے۔ جنوری سے مئی کے آخر تک، افغانستان اور پاکستان کے درمیان تجارت مجموعی طور پر 937 ملین ڈالر رہی، جس میں افغانستان کی برآمدات 294 ملین ڈالر تھیں۔ اس عرصے کے دوران افغانستان نے پاکستان کو 91 ملین ڈالر مالیت کی کپاس، 38 ملین ڈالر کا کوئلہ، 16 ملین ڈالر کی مونگ، 13 ملین ڈالر کی پیاز اور دیگر اشیاء برآمد کیں۔ وزارت صنعت وتجارت کے ترجمان، اخندزادہ عبدالسلام جواد نے کہا 2024 کے پہلے پانچ مہینوں میں، افغانستان اور پاکستان کے درمیان تجارت تقریباً 937 ملین ڈالر تھی، جس میں سے 294 ملین ڈالر کی برآمدات اور 643 ملین ڈالر کی درآمدات تھیں۔ پاکستان کو ہماری زیادہ تر برآمدات میں کپاس، کوئلہ، مونگ، پیاز، کشمش اور تمباکو شامل ہیں جبکہ ہماری درآمدات میں زیادہ تر چاول، ادویات، سیمنٹ اور پھل شامل ہیں۔ اسی دوران پاکستانی حکام نے طورخم کراسنگ کے ذریعے افغانستان کے کوئلے کی برآمدات میں نمایاں کمی کی بھی اطلاع دی۔ کچھ پاکستانی میڈیا رپورٹس کے مطابق افغانستان کی کوئلے کی برآمدات میں کمی آئی ہے جس کی وجہ عبوری افغان حکومت کی جانب سے عائد کردہ ایکسپورٹ ٹیرف میں اضافہ ہے۔ دریں اثناء چیمبر آف کامرس اینڈ انویسٹمنٹ نے کہا ہے کہ پاکستان کو کوئلے کی برآمدات بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انویسٹمنٹ کے فرسٹ ڈپٹی محمد یونس مہمند نے کہا "ہم فی الحال وزارت خزانہ اور کسٹمز کے معزز حکام کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں کہ ہم پاکستان اور دیگر ممالک کو کوئلے کی برآمدات کیسے بڑھا سکتے ہیں۔ کچھ تاجروں نے پاکستان کے ساتھ تجارت میں چیلنجز کا اظہار کرتے ہوئے افغانستان کے ساتھ بین الاقوامی تجارتی قوانین کی پاسداری کرنے کی پاکستان کی اہمیت پر زور دیا۔ ایک تاجر، امید حیدری نے کہا کہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان تجارت میں اضافے، زراعت کی ترقی اور برآمدات اور درآمدات، خاص طور پر ٹرانزٹ دونوں کو مضبوط بنانے کے لیے، کیونکہ وسطی ایشیا کو افغانستان کے راستے جنوبی ایشیائی ممالک تک تجارت کرنے کی ضرورت ہے، ہم پاکستان کو پہلے معاہدوں پر عمل درآمد کی ضرورت دیکھیں۔ وزارت صنعت وتجارت کے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ 2023 کے پہلے پانچ مہینوں میں افغانستان اور پاکستان کے درمیان تجارت کی مالیت 985 ملین ڈالر رہی جس میں تقریباً 435 ملین ڈالر افغانستان کی پاکستان کو برآمدات ہیں۔

پشاور میں گھر کے اندر فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے نو افراد ہلاک

پشاور۔ 26/جون۔ ایم این این۔ پشاور میں جائیداد کے تنازع پر نامعلوم حملہ آوروں نے گھر کے اندر فائرنگ کرکے ایک ہی خاندان کے 9 افراد کو قتل کردیا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم مسلح حملہ آوروں نے ایک گھر میں گھس کر چار بچوں اور خواتین سمیت ایک ہی خاندان کے 9 افراد کو قتل کردیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاندانی حریفوں نے گھر میں گھس کر فائرنگ کردی جس سے 8 افراد موقع پر ہی جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا جو بعد میں دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی (انویسٹی گیشن صاحبزادہ سجاد نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی (سرکل کی نگرانی میں ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، مقدمے کے اندراج کے بعد تفتیش میں پیشرفت ہوگی۔

بزم سخن کے زیر اہتمام بین الاقوامی مشاعرہ منعقد

بارہ بنکی: 26 جون (نامہ نگار) بزم سخن، برطانیہ کے زیر اہتمام ایک بین الاقوامی مشاعرہ کا اہتمام لندن میں آج شام کیا گیا۔ اس کی صدارت معروف علمی شخصیت پروفیسر عقیل دانش نے کی اور مہمان خصوصی برنٹ، لندن کے میئر جناب طارق ڈار تھے۔ اس موقع پر "تعبیر یوسفی" مؤلفہ خلیل الرحمن ایڈوکیٹ اور "دیوان اقبال" مرتبہ پروفیسر اخلاق آہن کی رونمائی ہوئی اور بزم سخن یوکی جانب سے خلیل الرحمن ایڈوکیٹ کی ادبی خدمات کے اعتراف میں سالانہ توصیفی میڈل پیش کیا گیا۔ شامل شعراء میں بطور خاص ڈاکٹر فاطمہ حسن، منظر بھوپالی، خلیل الرحمن ایڈوکیٹ، اخلاق آہن، سید اقبال حیدر، سہیل ضرار خلش، اصغر محبوب، عروج آصف، باقر زیدی قابل ذکر ہیں۔ عدیل برکی نے اپنی خوبصورت آواز میں چیدہ کلام سے محظوظ کیا۔ عابد علی بیگ نے نہایت جاذب انداز میں اس ادبی تقریب اور صاحب صدر کا تعارف کرایا۔ اس میں پر بڑی تعداد میں لندن میں مقیم اہل ادب اور اردو کے شائقین نے شرکت کی۔ ان میں بطور خاص اردو مرکز کے صدر ڈاکٹر جاوید شیخ، معروف صحافی دردانہ انصاری، حسن ظفر زیدی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ بزم سخن، برطانیہ کے صدر اور اس تقریب کے روح رواں سہیل ضرار نے نظامت کی ذمہ داری بھی بحسن وخوبی انجام دیا۔

ڈپٹی میئر عبدالکریم سالار نے وزیر اعلی کو دیا میمورنڈم

قانون سب کے لیے مساوی ہے

جلگاوں: 26 جون (عقیل خان بیاولی): وزیر اعلی مہاراشٹر ایکناتھ شندے کی ۱۶ جون جلگاؤں آمد کے موقع پر اقراء ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں کے صدر و معروف تعلیمی وسماجی مصلح سابق ڈپٹی میئر عبدالکریم سالار نے وزیر اعلی ایکناتھ شندے کو اپنے وفد کے ہمراہ ایک میمورنڈم کے ذریعے باور کرایا کہ عیدالاضحیٰ پر وقوع پذیر ہونے والے متنازعہ معاملے میں جب عدالت میں مشکوک اراکین کے خلاف چارج شیٹ دایر کی جارہی تھی شہر کے ایڈووکیٹ کیدار بھوساری نے اپنی جارحانہ روش کو رو بہ عمل لاکر تمام وکلاء پر دباو بنایا کہ وہ مذکورہ کیس میں ملزمان کی نمائندگی نہ کرے گویا عدالت کے فیصلے سے قبل ہی اُپ اپنا فیصلہ عوام الناس پر تھوپنا چاہتے تھے جب شہر کے ایک نوجوان وکیل عمران حسین شیخ نے اپنے ساتھی وکیل کے اس کیس میں ملزمان کی طرف سے پہل کی تو ایڈوکیٹ کیدار بھوساری نے انہیں جسمانی زدوکوب کیا نیز بھری عدالت میں دھمکیاں بھی دی اس واقعے سے شہر ومضافات پر شر وبدامنی پھیلنے کا اندیشہ سے انکار نہیں کیا جاسکتا لہذا امن کی فضا ہموار رکھنے کے لیے ایڈووکیٹ کیدار بھوساری جیسے عناصر پر فوری کاروائی کی جائے تاکہ شہر میں انصاف و بھائی چارے کا بول بالا ہو عبدالکریم سالار کی پہل پر وزیر اعلی نے انہیں کاروائی کا وعدہ کیا واضح رہے کہ مذکورہ معاملے کی عدالت میں زیر التواع ہے عبدالکریم سالار کی اس کی پہل شہر کے تمام ہی ذی شعور افراد نے ستائش کی اور اپنی حمایت کا وعدہ بھی کیا۔

ایکسل انٹر ٹینمنٹ کے رتیش سدھوانی کو اکیڈمی کا رکن بننے کا دعوت نامہ موصول ہوا

ممبئی، 26 جون (ایم ملک) ایکسل انٹرٹینمنٹ کے شریک بانی رتیش سدھوانی نے ایک اور کامیابی اپنے نام کرلی ہے۔ درحقیقت، انہیں ممتاز اکیڈمی میں شامل ہونے کا دعوت نامہ موصول ہوا ہے، جس کا اعلان منگل کو کیا گیا۔ رتیش سدھوانی کو گلی بوائے اور دل چاہتا ہے جیسی فلموں میں کام کرنے کے لیے باوقار اکیڈمی میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ چار سالوں میں دعوتوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ 487 فلم پروفیشنلز کو باوقار اکیڈمی میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔

ایسے میں پروڈیوسر رتیش سدھوانی کے لیے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے، جنہوں نے اپنی شراکت سے ہندوستان کی عالمی موجودگی کو مضبوط کیا ہے۔ ایکسل انٹرٹینمنٹ کے بینر تلے رتیش سدھوانی نے سامعین کو مسلسل طاقتور اور اثر انگیز کہانیاں دی ہیں۔ معروف پروڈیوسر نے 'دل چاہتا ہے'، 'زندگی نہ ملے گی دوبارا'، 'فکرے'، 'ڈان 3'، 'دل دھڑکنے دو'، 'رئیس'، 'تلاش'، 'لکشا'، 'گلی بوائے' جیسی فلمیں پروڈیوس کیں"، اور "مرگاوا ایکسپریس" جیسی کئی فلمیں پروڈیوس کی ہیں۔ رتیش سدھوانی، ملک کے ٹاپ پروڈیوسروں میں سے ایک کے طور پر، سامعین کو مسلسل کچھ نئی کہانیاں دکھاتے رہے ہیں۔ ایسے میں بین الاقوامی بورڈ کی طرف سے یہ دعوت ان کی کاوشوں اور سینما کی دنیا میں ان کی بہت بڑی شراکت کے لیے قابل ستائش ہے۔

اپوزیشن رکن پارلیمنٹ نے گلگت بلتستان میں کرپشن اور ٹیکس فراڈ کو بے نقاب کیا

گلگت۔ 26/جون۔ ایم این این۔ پاک مقبوضہ گلگت بلتستا نکے ایک مقامی نیوز چینل کے مطابق، پاکستان مقبوضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) سے اپوزیشن کے رکن پارلیمنٹ نواز خان ناجی نے پیر کے روز اسمبلی میں پیش کیے گئے مالیاتی بجٹ میں جانبدارانہ بجٹ مختص کرنے پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اپنے بیان میں ناجی نے کہا کہ پاکستان کی تقدیر برباد ہے، یہ ایک معروف حقیقت ہے، انتظامیہ نااہل ہے اور کرپشن اپنے عروج پر ہے، اس لیے حتمی نتیجہ کیا نکلے گا، یہ واضح ہے، اب پی او جی بی پاکستان کی کالونی ہے۔ اس لیے ہماری قسمت پر بھی مہر لگ جاتی ہے، جب بھی بجٹ مختص کیا جاتا ہے۔ رقم عطیہ یا خیرات کے طور پر دی جاتی ہے، ہم اس سے زیادہ کے مستحق ہیں، جو کہ درست بھی ہے۔ ناجی نے کہا کہ اسکیموں کے لیے مختص رقم کسی منطق پر مبنی نہیں ہے اور بڑی کارپوریشنوں اور پروجیکٹوں میں رقم کی تقسیم کی شکایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ ہمیں صحیح رقم دی جاتی ہے اور نہ ہی ہمیں دی گئی رقم کی صحیح تقسیم ہوتی ہے۔ اسکیموں کے لیے مختص رقم کسی منطق پر مبنی نہیں ہے۔ ہم نے جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے ساتھ ان کے مطالبات پر ٹیکس لگانے کے مطالبات کے احتجاج میں حصہ لیا تھا لیکن کیا ہمیں بڑی کارپوریشنز اور پروجیکٹس پر ٹیکس کے قوانین کا اطلاق نہیں کرنا چاہیے جو اپنے فائدے کے لیے پی او جی بی کے وسائل استعمال کررہے ہیں؟ یہ بڑی کمپنیاں ٹیکس کی مد میں ایک پیسہ بھی نہیں دیتیں لیکن ایک عام شہری کو ٹیکس کے طور پر بھاری رقم ادا کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ مقامی انتظامیہ میں اتنی ہمت نہیں کہ وہ بڑی کارپوریشنوں کو ٹیکس دے جو ہماری زمینوں اور لوگوں کو استعمال کرتے ہوئے پاک مقبوضہ گلگت بلتستان میں کاروبار کرتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ اب کئی فرمیں پی او جی بی میں داخل ہورہی ہیں، کیونکہ پی او جی بی اب ٹیکس فراڈ کی سرزمین بن چکی ہے، اس کے باوجود کہ عوام کے لیے حالات ویسے ہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کے ادا کردہ ٹیکس کی ادائیگی پر حکومت کی کوئی جوابدہ نہیں۔ پی او جی بی سے تعلق رکھنے والی ایک اور خاتون رہنما نے موجودہ بجٹ میں خواتین سے متعلق مسائل پر الاٹمنٹ کو نظرانداز کرنے پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اپنے بیان میں، اس نے کہا" ، مقامی انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے کیونکہ حالات بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ چونکہ حکومت بااختیار نہیں ہے، عوام بااختیار ہیں اور پی او جی بی کا حتمی حکمران مقامی انتظامیہ کے طور پر کوئی اور ہے۔ ہمیشہ پاکستانی انتظامیہ کے وکیل کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس سے قبل، پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی (کے وزیر خزانہ انجینئر محمد اسماعیل نے منگل کو سال 2024-25 کا مالیاتی بجٹ پیش کیا، جس کی کل مالیت 140.17 بلین روپے تھی۔

پاکستان میں ماب لنچنگ کو ریاست کی سرپرستی حاصل

اسلام آباد۔ 26/جون۔ ایم این این۔ پاکستان کو ماب لنچنگ کے ساتھ شدید پریشانی کا سامنا ہے، جو اقلیتوں کو دہشت زدہ کر رہے ہیں، دیہاتوں کو جلا رہے ہیں، اور بغیر کسی نتیجے کے گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کررہے ہیں۔ فوج اور ریاستی سیکورٹی ایجنسیاں اکثر ان ہجوم کی حفاظت اور مدد کرتی ہیں، جب کہ پولیس اور سیاسی رہنما ان کے اقدامات سے لاتعلق رہتے ہیں۔ یہ ہجوم بنیادی طور پر نوجوانوں پر مشتمل ہیں جنہیں تحریک لبیک پاکستان (TLP) جیسے انتہا پسند گروپوں نے برین واش کیا ہے، جن کے فوج سے قریبی تعلقات ہیں۔ ایک حالیہ واقعہ میں سوات میں ایک سیاح کا لنچنگ شامل ہے، جسے مبینہ طور پر قرآن کی بے حرمتی کرنے پر پولیس کی حراست سے گھسیٹ کر آگ لگادی گئی۔ یہ واقعہ پاکستان میں ہونے والی توہین مذہب سے متعلق متعدد لنچنگ میں سے صرف ایک ہے، جو ریاست کی گھٹتی ہوئی رٹ اور حکومت کی جانب سے اس مسئلے کو حل کرنے میں عدم دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں نے توہین مذہب کے خلاف قوانین کو سخت کیا ہے، جس کے نتیجے میں اقلیتوں پر جھوٹے الزامات اور حملے ہوئے۔ ریاست کی جانب سے کارروائی کرنے، جیسے کہ مقدمات درج کرنے اور گرفتاریاں کرنے کے بہانے کے باوجود، مسئلہ برقرار ہے، اور حکومت کی بے عملی پاکستان میں ہجوم کی حکمرانی کے عروج کا باعث بن رہی ہے۔

راشٹریہ مسلم مورچہ، بھارت مکتی مورچہ اور قومی پسماندہ طبقات مورچہ نے ملک کے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ایک میمورنڈم سونپا تا کہ صدر جمہوریہ کو دیا جائے

جلگاؤں: 26 جون (عقیل خان بیاولی) یہاں کے ضلع راشٹریہ مسلم مورچہ، بھارت مکتی مورچہ اور راشٹریہ پسماندہ طبقاتی مورچہ کی شاخوں نے بھی جلگاؤں ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم سونپا۔ اور مطالبہ کیا اس وقت راشٹریہ مسلم مورچہ کے ریاستی نائب صدر ڈاکٹر شاکر شیخ، عقیل بھائی کاسر، بھارت مکتی مورچہ کے جلگاؤں شہر صدر سنیل بھاؤ ڈیہھڈے، نیشنل بیک ورڈ کلاس مورچہ کے پرکاش پاٹل نے ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مسٹر کاسر کو میمورنڈم دیا کہ ملک میں نئی حکومت کے قیام عمل کے بعد گزشتہ تین ہفتوں میں بڑے پیمانے پر ماب لنچنگ، قتل، بے گناہ مسلمانوں کے گھروں اور بستیوں کو جلانے کے واقعات رونما ہورہے ہیں۔ 1) 19 جون 2024 - محمد فرید (اورنگزیب) کا قتل عام علی گڑھ، اتر پردیش میں ہوا۔ 2) 7 جون 2024 - رائے پور، چھتیس گڑھ کے قریب گڈو خان، چاندمیا خان، اور صدام قریشی کی موب لینچنگ۔ 3) 8 جون 2024 - اعظم گڑھ، اتر پردیش کے گاؤں سون پور کے مولانا فاروق قاسمی کا قتل۔ 4) 11 جون 2024 - گاؤں بھیسیہ، مرادآباد، اتر پردیش کی بڑی مسجد کے مولانا اکرم کا قتل۔ 5) 28 مئی 2024 - اتراکھنڈ کے سمیر عرف سدھارتھ چترویدی نے مذہبی فسادات بھڑکانے کے لیے جان بوجھ کر قرآن کریم کی توہین کرنے والی ویڈیو وائرل ہونا، لیکن ابھی تک ان میں کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ 6) اکبرنگر (لکھنؤ) میں 70 سال سے موجود 1200 رہائشی مکانات کو مسمار کردیا گیا۔ 7) 5 جون 2024 - ہماچل پردیش کے ضلع اونا میں کپڑے بیچنے والے میرٹھ کے رہائشی مسلم نوجوانوں کو بے دردی سے مارا پیٹا گیا اور مردہ حالت میں چھوڑ دیا گیا۔ اس طرح کے واقعات پورے ملک میں بڑے پیمانے پر ہو رہے ہیں....اس کی روک تھام کے لیے پورے ملک میں ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم سونپے گئے۔ اس موقع پر راشٹریہ مسلم مورچہ کے امجد بھائی رنگریز، عرفان بھائی شیخ، ایڈوکیٹ ایوب خان، شیخ جاوید شیخ مجید، جمیل بھائی اسماعیل، مولانا قاسم ندوی، غنی بھائی شاہ وغیرہ موجود تھے۔ بہوجن کرانتی مورچہ کے ریاستی کوآرڈینیٹر سمترا اہیرے بھارت مکتی مورچہ کے کے ریاستی جنرل سکریٹری راجو بھائی کھرے، راہول بھائی سونوانے، وجو بھاؤ سورواڈے، مکیش بھائی دامودرے، نکھل بھائی سوریاونشی، گوتم بھاؤ ساپکلے، راشٹرپال سوراڈکر۔ پردیشی، مہاسکے، بھگوت بھاؤ سپکالے، سنیل بھاؤ سونوانے وغیرہ موجود تھے۔

چین کے حمایت یافتہ ہیکرز تائیوان پر حملے تیز کررہے ہیں۔ رپورٹ

بیجنگ۔ 26/جون۔ ایم این این۔ تائیوان کی تنظیموں پر حملوں کو ایک مشتبہ چین کی حمایت یافتہ ہیکنگ تنظیم نے بیجنگ کی خود مختار جزیرے پر انٹیلی جنس جمع کرنے کی سرگرمیوں کے حصے کے طور پر تیز کردیا ہے۔ الجزیرہ نے سائبر سیکیورٹی کا حوالہ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ فرم ریکارڈڈ فیوچر نے پیر کو جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا کہ نومبر 2023 سے اس سال اپریل کے درمیان ہیکنگ گروپ ریڈ جولیٹ کی طرف سے تقریباً دو درجن تنظیموں سے سمجھوتہ کیا گیا، جو ممکنہ طور پر تائیوان کے سفارتی تعلقات اور تکنیکی ترقی کے بارے میں انٹیلی جنس جمع کرنے کی حمایت میں تھے۔ ریڈ جولیٹ نے اپنے اہداف سے سمجھوتہ کرنے کے لیے انٹرنیٹ کا سامنا کرنے والے آلات، جیسے کہ فائر والز اور ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس میں کمزوریوں کا فائدہ اٹھایا، جس میں ٹیک فرم، سرکاری ایجنسیاں اور یونیورسٹیاں شامل تھیں۔ فرم کے مطابق، ریڈ جولیٹ نے 70 سے زیادہ تائیوان تنظیموں کے خلاف "نیٹ ورک جاسوسی یا استحصال کی کوشش" بھی کی، جس میں متعدد ڈی فیکٹو سفارت خانے بھی شامل ہیں۔ تائیوان کے اندر، ہم نے مشاہدہ کیا کہ ریڈ جولیٹ بہت زیادہ ٹیکنالوجی کی صنعت کو نشانہ بناتا ہے۔ ریکارڈڈ فیوچر نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ ریڈ جولیٹ نے ایک سیمی کنڈکٹر کمپنی اور دو تائیوان کی ایرو اسپیس کمپنیوں کے خلاف خطرے کی سکیننگ کی یا استحصال کی کوشش کی۔ اس گروپ نے آٹھ الیکٹرانکس مینوفیکچررز، ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کرنے والی دو یونیورسٹیوں، ایک صنعتی ایمبیڈڈ سسٹمز کمپنی، ٹیکنالوجی پر مرکوز ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ اور سات کمپیوٹنگ انڈسٹری ایسوسی ایشنز کو بھی نشانہ بنایا۔ جب کہ تقریباً دو تہائی اہداف تائیوان میں تھے، اس گروپ نے دیگر جگہوں پر بھی تنظیموں سے سمجھوتہ کیا، جن میں تائیوان، ہانگ کانگ، اور جنوبی کوریا کی مذہبی تنظیمیں اور جبوتی میں ایک یونیورسٹی شامل ہیں۔ الجزیرہ نے رپورٹ کیا کہ ریکارڈڈ فیوچر نے مزید کہا کہ اسے توقع ہے کہ چینی ریاستی سرپرستی والے ہیکرز انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کی سرگرمیوں کے لیے تائیوان کو نشانہ بناتے رہیں گے۔ سائبر سیکیوریٹی فرم نے کہا، "ہم یہ بھی توقع کرتے ہیں کہ چینی ریاست کے زیر اہتمام گروپس عوامی سطح پر سامنے آنے والے آلات کے خلاف جاسوسی کرنے اور ان کا استحصال کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں گے، کیونکہ اس نے وسیع پیمانے پر عالمی اہداف کے خلاف ابتدائی رسائی کو بڑھانے میں ایک کامیاب حربہ ثابت کیا ہے۔ بیجنگ نے پہلے سائبر جاسوسی میں ملوث ہونے کی تردید کی ہے، بجائے اس کے کہ وہ خود کو سائبر حملوں کا باقاعدہ شکار سمجھے۔ چین کا دعویٰ ہے کہ جمہوری طریقے سے حکومت کرنے والے تائیوان کو اس کے علاقے کا حصہ ہے۔ بیجنگ اور تائی پے کے درمیان تعلقات خراب ہو گئے ہیں کیونکہ تائیوان کی حکمران ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی، جو نئے رہنما لائی چنگ۔ ٹے کے تحت مسلسل تیسری مدت کے لیے اقتدار میں واپس آئی ہے، نے بین الاقوامی سطح پر جزیرے کی پروفائل کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔

فلپائن چین کے ساتھ جنگ نہیں بھڑکائے گا۔ مارکوس

منیلا۔ 26/جون۔ ایم این این۔ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے اتوار کو کہا کہ منیلا بیجنگ کے ساتھ بحیرہ جنوبی چین کے تنازع پر جنگ شروع نہیں کرے گا۔ خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق، یہ ہفتے کے آغاز میں فلپائنی بحریہ کے اہلکاروں اور چینی ساحلی محافظوں کے درمیان تازہ ترین جھڑپ کے بعد سامنے آیا ہے۔ بحیرہ جنوبی چین، جو سالانہ 3 ٹریلین ڈالر (8.2 ٹریلین یورو (سالانہ بحری تجارت کا ایک راستہ ہے، بیجنگ اور کئی جنوب مشرقی ایشیائی ریاستوں کے متنازعہ علاقائی دعوؤں کے تابع ہے۔ مارکوس نے بحیرہ جنوبی چین میں تعینات فوجیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "قوم کے دفاع میں، ہم اپنی فلپائنی فطرت پر قائم ہیں کہ ہم ان تمام مسائل کو پرامن طریقے سے حل کرنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جنگوں کو بھڑکانے کے کاروبار میں نہیں ہیں۔ مارکوس نے فلپائنی افواج کی "شدید اشتعال انگیزی کے درمیان سب سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے" کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ منیلا کسی بھی غیر ملکی طاقت کے سامنے نہیں جھکیں گے لیکن انہوں نے واضح طور پر چین کا ذکر نہیں کیا۔ مارکوس نے کہا کہ "اپنے فرائض کی انجام دہی میں، ہم طاقت یا دھمکی کے استعمال کا سہارا نہیں لیں گے، یا جان بوجھ کر کسی کو چوٹ یا نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ ہم ثابت قدم ہیں۔ ہمارے پرسکون اور پرامن مزاج کو تسلیم کرنے کی غلطی نہ کی جائے۔ پیر کے روز، فلپائنی بحری جہازوں پر چینی ساحلی محافظوں نے حملہ کیا جب وہ اسپراٹلی جزائر میں مقابلہ کرنے والے دوسرے تھامس شوال کو سامان پہنچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ فلپائنی فوج نے کہا کہ چین کے ساحلی محافظ نے چاقو اور نیزے اٹھا رکھے تھے اور فلپائنی کشتیوں کو "جان بوجھ کر پنکچر" کیا تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جھڑپ میں ایک فلپائنی ملاح شدید زخمی ہوا۔ چین نے کہا کہ اس کے علاقائی پانیوں کی حفاظت کے لیے اس کے اقدامات ضروری تھے اور فلپائنی بحری جہاز نے انتباہات کو نظرانداز کیا تھا۔ اس کے جواب میں، امریکہ نے فلپائن کے ساتھ ایک باہمی دفاعی معاہدے کے تحت اپنے دفاعی وعدوں کا اعادہ کیا۔ تاہم، منیلا نے جمعہ کے روز کہا کہ اس معاہدے کی درخواست کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ چین کے اقدامات، جب کہ بڑھتے ہوئے، "مسلح حملے" کی تشکیل نہیں کرتے تھے۔

بلوچ خواتین کی پاکستان کے خلاف احتجاجی تحریک کی قیادت

بلوچستان۔ 26/جون۔ ایم این این۔ بلوچ خواتین جبر، جبری گمشدگیوں، معاشی پسماندگی اور اپنی آزادیوں پر سخت پابندیوں کا سامنا کرنے کے باوجود پاکستان کے خلاف ایک بے مثال احتجاجی تحریک کی قیادت کر رہی ہیں، جیسا کہ بلوچ ویمن فورم نے ایک حالیہ بیان میں روشنی ڈالی ہے۔ بیان میں بلوچ خواتین کی حالت زار کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے جو جبری گمشدگیوں، معاشی پسماندگی، اور صحت کی دیکھ بھال سمیت ضروری خدمات اور بنیادی سہولیات تک محدود رسائی جیسے چیلنجوں کا سامنا کرتی ہیں۔ بلوچستان میں مسائل کے خلاف لڑتے ہوئے کینسر سے لڑنے والی ممتاز بلوچ حقوق کارکن حمیدہ بلوچ کا معاملہ سیاسی کشمکش اور صحت عامہ کے بحرانوں کے درمیان تعلق کی مثال دیتا ہے، نظامی تبدیلی اور بلوچ خواتین کے حقوق اور بہبود کو تسلیم کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔

پاکستان میں باپ بیٹے کو جیل کے دروازے پر گولی ماری

میانوالی (پاکستان)۔ 26/جون۔ ایم این این۔ میانوالی سینٹرل جیل کے گیٹ کے سامنے ایک شخص اور اس کے بیٹے کو گولی مار کر قتل کردیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ کی وجہ پرانی دشمنی معلوم ہوتی ہے۔ پکھٹھی پٹھان والا کے رہائشی فتح خان اور اس کے بیٹے عمران خان کو گولی مار کر قتل کردیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرکے قانونی کارروائی کے لیے لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کردیا۔ سٹی پولیس سٹیشن جیل کے سامنے واقع ہے۔ صدر پولیس اسٹیشن، ڈی پی او ہاؤس، سیشن کورٹس اور ڈی پی او آفس بھی جائے وقوعہ کے قریب واقع ہیں اور ان تمام مقامات پر مسلح پولیس اہلکار ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ تاہم، دونوں متاثرین علاقے میں دن دیہاڑے مارے گئے۔ دوسری جانب میانوالی ڈی پی او آفس سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ضلع میں رواں سال کے دوران تقریباً چھ ماہ کے دوران قتل کے کم از کم 56 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس مقابلوں میں دو افراد مارے گئے۔ قتل کے 45 مقدمات میں ملزمان پر فرد جرم عائد کردی گئی، 11 مقدمات کی تفتیش جاری ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سات مقدمات میں ملزمان پولیس ریمانڈ پر ہیں۔

کینیڈین رکن پارلیمنٹ نے انتہا پسند نجار کو پارلیمنٹ کے خراج تحسین پر تنقید کی

اوٹاوا (کناڈا) 26/جون۔ ایم این این۔ دی گلوب اینڈ میل کی رپورٹ کے مطابق، پارلیمنٹ کے ایک لیبرل رکن نے سکھ علیحدگی پسند اور ہندوستان کے نامزد دہشت گرد ہردیپ سنگھ نجار کے قتل کی برسی کے موقع پر ایک لمحے کے لیے خاموشی کے لیے ہاؤس آف کامنز میں اراکین پارلیمنٹ کے کھڑے ہونے کے حالیہ فیصلے پر تنقید کی ہے۔ نیپین کے ایم پی چندر آریہ نے اپنی ہی حکومت کے موقف سے عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے گلوب اینڈ میل کی تحقیقات کا حوالہ دیا جس میں کینیڈین حکام کے انتہا پسندی سے نجار کے مبینہ تعلقات کے بارے میں خدشات ظاہر کیے گئے تھے۔ پیر کو اخبار کے ساتھ ایک انٹرویو میں، آریہ نے پارلیمانی اعزازات کی خصوصیت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، جب پارلیمنٹ ایک لمحے کی خاموشی اختیار کرنے کا فیصلہ کرتی ہے، تو یہ بہت ہی خصوصی اور چند عظیم کینیڈینوں تک محدود ہوتی ہے جنہوں نے زیادہ تر کینیڈینوں کی بے پناہ خدمت کی ہے۔ ان کی زندگی ان لوگوں میں سے نہیں ہے۔ انہوں نے نجار کے قتل کو غیر ملکی حکومت سے جوڑنے والے "معتبر الزامات" کے باوجود ان کے درجے کی بلندی پر تنقید کی۔ 18 جون کو، تمام جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ نے نجار کے لیے ایک لمحے کی خاموشی منائی، جسے ایک سال قبل، سرے، بی سی میں ان کے گوردوارے کے باہر گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا، یہ واقعہ وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کے "معتبر الزامات" سے منسلک تھا جس میں ہندوستانی حکومت شامل تھی۔ آریہ، جو وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے ساتھ مضبوط تعلقات کی وکالت کرنے اور خالصتان علیحدگی پسند تحریکوں کی مخالفت کرنے کے لیے جانا جاتا ہے، نے نجار کے پس منظر پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے ان نتائج کا حوالہ دیا کہ نجار جعلی پاسپورٹ کا استعمال کرتے ہوئے کینیڈا میں داخل ہوا تھا، تشدد کو فروغ دیا تھا، اور پنجاب میں خالصتان کی وکالت کرنے والے سکھ عسکریت پسندوں سے وابستہ تھا۔ تفتیش میں کینیڈا کی نو فلائی لسٹ میں نجار کی موجودگی اور پولیس سے پوچھ گچھ کے متعدد واقعات کا بھی انکشاف ہوا۔ ایم پی نے ان خدشات کو اجاگر کیا کہ خالصتان تحریک کے اندر عناصر 1985 کے ایئر انڈیا بم دھماکے کے بارے میں سازشی نظریات کا پرچار کر رہے ہیں، جس میں 329 افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر کینیڈین تھے۔

پربھنی میں اقلیتی گرلز ہاسٹل میں داخلہ کا عمل شروع

پربھنی:26/جون (ورق تازہ نیوز) تعلیمی سال 2024-25 میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں کواعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے پربھنی میں اقلیتی گرلز ہاسٹل۔ اس ہاسٹل میں داخلے کے لیے 15 جولائی 2024 تک درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ پربھنی کے ہاسٹل میں 60 لڑکیوں کے لیے رہائش ہے، جس میں سے 70 فیصد نشستیں اقلیتی برادریوں کی مسلم، بدھ، عیسائی، جین، سکھ، پارسی لڑکیوں کے لیے مختص ہوں گی۔ باقی 30 فیصد سیٹیں حکومت کے مروجہ ریزرویشن کے مطابق غیر اقلیتی لڑکیوں سے پُر ہوں گی۔ اوپن اور دیگر کیٹگری کی لڑکیوں کے داخلے کے لیے فی سیشن 2 ہزار 850 روپے رہائشی فیس وصول کی جائے گی۔ ہاسٹل میں داخل ہونے والی لڑکیوں کو اپنے کھانے اور ناشتے کے اخراجات خود ادا کرنے ہوں گے۔ نیز، حکومتی فیصلے کے مطابق، تعلقہ کی سطح پر ماہانہ الاؤنس بھی دیئے جائیں گے۔ پرنسپل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور ممبر سکریٹری پرنسپل وکاس ادے نے اقلیتی لڑکیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہاسٹل میں داخلہ کے لیے سرکاری ہاسٹل کے متعلقہ سپرنٹنڈنٹ سے رابطہ کریں۔

راج رشی چھترپتی شاہو مہاراج کو یوم پیدائش پر خراج عقیدت

پربھنی:26/جون (ورق تازہ نیوز) عظیم عوامی جہد کار راجرشی چھترپتی شاہو مہاراج کے یوم پیدائش کے موقع پر کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے آج کلکٹریٹ دفتر میں ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کیا۔۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے، اپر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناردھن ودھاتے، سب ڈویژنل افسر جیوراج داپکر، دتو شیوالے کے ساتھ کلکٹریٹ کے افسران/ ملازمین موجود تھے۔

کسان تخم ریزی میں جلد بازی نہ کریں: کلکٹر راؤت

اچھی بارشوں کے بعد ہی بوائی شروع کی جائے: ماہرین کا مشورہ

ناندیڑ: 26/جون (ورق تازہ نیوز) زمین میں نمی برقرار رکھنے والی شدید بارش ابھی تک ضلع کے تمام علاقوں میں نہیں پہنچی ہے۔ لہٰذا تخم ریزی میں جلدبازی نہ کریں۔ زیادہ بارش کے بعد ہی بوائی شروع کرنی چاہیے۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے اپیل کی ہے کہ بوائی کے دن ابھی نہیں گزرے ہیں۔ ضلع کے کچھ دیہی علاقوں میں کسانوں نے بارش کا انتظار کیے بغیر بوائی شروع کردی ہے۔ تاہم محکمہ زراعت نے مشورہ دیا ہے کہ مٹی میں پانی اور اچھی بارش کے بغیر ایسا طریقہ اختیار کرنا غلط ہوسکتا ہے۔ لہذا، ایک زرعی ماہر کے مشورہ پر، کلکٹر ابھجیت راوت اب بھی بوائی کا انتظار کرسکتے ہیں۔ ضلع کے کسانوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ فی الحال بوائی نہ کریں۔ ضلع کے نائگاؤں، عمری، ہدگاؤں، بھوکر، دیگلور، مہور، ہمایت نگر وغیرہ تعلقہ جات میں اب بھی 100 ملی میٹر سے کم بارش ہوئی ہے۔ پورے ضلع کی اوسط بھی بہت زیادہ نہیں ہے۔ محکمہ زراعت کی جانب سے دیے گئے مشورے کے مطابق یہ واضح کیا گیا ہے کہ کم از کم 100 ملی میٹر بارش کے بعد ہی بوائی پر غور کیا جائے۔ اس لیے ناندیڑ ضلع مزید بارش کا انتظار کررہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں کل ریاستی سطح کی خریف جائزہ میٹنگ ہوئی، اس میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے محکمہ موسمیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سال اوسط سے بہتر بارش ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ تیز بارش کے جلد آنے کے بعد ہی بوائی شروع کی جائے۔ اس سلسلے میں آج ضلع کلکٹر ابھجیت راوت اور ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بھاؤصاحب برہاٹے کی طرف سے جاری مشترکہ بیان میں کسانوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ بوائی کے لیے جلدی نہ کریں۔

جامع مسجد میں جشن عثمان غنی ؓ کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ:(راست) بتاریخ 25/ جون بروز منگل بعد نماز عشاء جامع مسجد قلعہ روڈ ناندیڑ میں اراکین جامع مسجد و تنظیم برق رضا کے اشتراک سے ایک عظیم الشان پروگرام بعنوان جشن حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ واصلاح معاشرہ کا انعقاد عمل میں آیا حافظ وقاری منور فاروقی نے تلاوت قرآن سے جلسہ کا آغاز فرمایا تلاوت قرآن ونعت رسول مقبول کے بعد مولانا عبدالعظیم رضوی امجدی خطیب و امام جامع مسجد ناندیڑ نے پروگرام کی غرض و غایت سے سامعین کو واقف فرمایا بعدہ ناشر مسلک اعلی حضرت مولانا مفتی رحمت علی مصباحی صاحب قبلہ ممبئی نے اصلاح معاشرہ کے عنوان سے جامع خطاب فرمایا ایڈووکیٹ مشتاق صاحب جناب سید معراج بھاء اور شاہ رخ بھاء نے مہمانوں کی گلپوشی کی اخیر میں شہزادہ غوث اعظم نبیرہ شہنشاہ کوکن حضرت سید عبدالقادر جیلانی المعروف جیلانی میاں صاحب قبلہ ممبئی نے انتہائی ناصحانہ خطاب کرتے ہوئے عوام الناس کو اہل سنت و جماعت مسلک اعلی حضرت پر قائم رہنے کی تاکید فرمائی اخیر میں صلاۃ وسلام ونیاز کیساتھ پروگرام اختتام کو پہونچا اس موقع پر مولانا رفیق صاحب برکاتی مولانا سید احمد علی مصباحی حافظ مولی علی رضوی قاری عبدالقادر رضوی حافظ غلام مصطفیٰ صاحب حافظ امان الرب صاحب ودیگر علماء وائمہ وکثیر تعداد میں سامعین موجود تھے پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر محدث پٹھان سلمان قادری نعیم بھائی فیض اللہ۔ سمیر بھاء سید شاہ رخ مبارک چاوش فیضان بھاء ودیگر کا خصوصی تعاون رہا۔

30 جون کو نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ اور کیریر کاؤنسلنگ پروگرام

ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف پولس عبدالرحمٰن اور کیریر کاؤنسلر عامر انصاری کی ناندیڑ آمد

ناندیڑ: احساس فورم کے ذمہ دار عبید باحسین اور اسلم خان پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

ناندیڑ: 26 جون (راست) احساس فورم ناندیڑ نے گزشتہ ہفتہ پریس کانفرنس لے کر ناندیڑ میں پہلی بار دہم اور بارہویں میں 75% سے زائد نمبرات والے طلباء وطالبات سے اپیل کی تھی کہ وہ نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ کے لئے درخواست داخل کریں۔ اس سلسلے میں 200 سے زائد دہم اور بارہویں میں امتیازی کامیابی حاصل کرنے والے طلباء طالبات نے اپنے درخواستیں دیں۔ ناندیڑ شہر کے سبھی علاقوں سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اسی ضمن میں بروز اتوار 30 جون 2024 کو بعد نماز ظہر مال ٹیکڑی روڈ دیگلور ناکہ علاقہ کے حیدر گارڈن فنکشن ہال میں انعامات کی تقریب اور کیریر گائڈنس پروگرام کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد مسلمانوں میں تعلیمی بیداری کے ساتھ امتیازی نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ منتظمین نے آج اخباری نمائندوں سے کہا کہ اس پروگرام کے لئے ممبئی سے خصوصی طور پر بیباک آفیسر ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل آف پولس عبدالرحمٰن اور کیریر کاؤنسلر عامر انصاری کو مدعو کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت مفتی اول مراٹھواڑہ مفتی خلیل الرحمٰن صاحب کریں گے، ضلع کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع پولس سپرینٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے، ونچیت بہوجن آگھاڑی کے ریاستی ترجمان فاروق احمد اور اہلیہ نوراللہ خان صاحب کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے لئے مہمان خصوصی کے طور پر مفتی خالد شاکر قاسمی، مفتی ایوب قاسمی، مولانا سعد عبداللہ، مولانا عظیم رضوی، مولانا سید آصف ندوی، مفتی اعظم، مفتی محبوب احسن قاسمی، مولانا سرور قاسمی، مولانا یوسف محمدی، ابرار دیشکھ، پروفیسر عبدالبصیر، جاوید لطف اللہ، ایوب خان، وٹھل گائیکواڑ، ظہور احمد، ڈاکٹر محدث علی خان، مشتاق پٹھان، شیخ معراج اور اسلم خان کو بھی مدعو کیا جارہا ہے۔ منتظمین کی جانب سے طلباء و طالبات اور سرپرست حضرات سے گزارش کی گئی ہے کہ اتوار کے دن بعد نماز ظہر 2 بجے وقت مقررہ پر پہنچ کر پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ واضح رہے کہ مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی کے ضمن میں پیش کی گئی سچر کمیٹی کی سفارشات کے سلسلے میں برسراقتدار حکومت و پارٹیاں سنجیدہ دکھائی نہیں دے رہی ہیں، اس کے علاوہ ناندیڑ ضلع میں مسلم قیادت کو اُبھرنے نہ دینے اور سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خاں وفاروق پاشاہ صاحب کی قیادت کو بھلانے اور فراموش کرنے کی منصوبہ بند کوشش کی جارہی تھی۔ تاہم ونچیت بہوجن آگھاڑی کے ریاستی ترجمان فاروق احمد، اُن کی ٹیم اور احساس فورم کی کاوشوں سے ایک مرتبہ پھر نسل نو کو مسلم قیادت کی تاریخ کو جاننے سمجھنے اور اُن میں سیاسی شعور پیدا کرکے احساس کمتری کو دوُر کرنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مہاراشٹر کی تاریخ میں پہلی بار مسلمانوں کی تعلیمی حصّہ داری کو برقرار رکھنے کے لئے چھترپتی شاہو مہاراج نے مسلم بورڈنگ ادارہ کا قیام عمل میں لایا تھا اور اس ادارے کو اپنے صدرات میں رکھتے ہوئے اس کے انتظامی امور کی ذمہ داری خود لی اور تمام پسماندہ طبقات کے ساتھ مسلمانوں کو ریزرویشن دیکر سماجی انصاف کی بہترین نظیر پیش کی تھی۔ اسی ماہ کے اختتام پر شاہو مہاراج کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر احساس فورم ناندیڑ کی جانب سے ایوارڈ تقسیم کا پروگرام رکھا گیا ہے۔ اس طرح کی معلومات احساس فورم کے ذمہ دار عبید باحسین واسلم خان نے دی ہے۔

این ڈی اے کی سابق حلیف شرومنی اکالی دل میں زبردست تنازعہ، بی جے پی پر پارٹی کو توڑنے کا الزام

امرتسر: لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج اور این ڈی اے کی حکومت سازی کے بعد بی جے پی کا آپریشن لوٹس ایک بار پھر موضوع بحث بن گیا ہے۔ اس بار آپریشن لوٹس کا یہ دعویٰ کسی اپوزیشن پارٹی نے نہیں بلکہ بی جے پی کی پرانی سابق حلیف شرومنی اکالی دل (ایس اے ڈی) کے لیڈروں نے کیا ہے۔ ایس اے ڈی کے دہلی صدر پرجیت سنگھ سرنا نے بدھ (26 جون) کو بی جے پی پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی آپریشن لوٹس کے ذریعے علاقائی جماعتوں کو کمزور کرنا چاہتی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے پرجیت سنگھ سرنا نے کہا ہے کہ میں نے تحریری بیان دیا ہے اور بی جے پی میرے خلاف جو چاہے کارروائی کرسکتی ہے۔ اگر بی جے پی کو لگتا ہے کہ یہ الزام جھوٹا ہے تو میں انہیں بحث کے لیے بلاتا ہوں اور میں ثابت کروں گا کہ یہ آپریشن لوٹس ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی تمام علاقائی جماعتوں کو کمزور اور ختم کرنا چاہتی ہے مگر ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ دراصل یہ پورا معاملہ اس وقت شروع ہوا جب منگل کو ایس اے ڈی کے سینئر لیڈروں کے ایک حصے نے پارٹی سربراہ سکھبیر سنگھ بادل کے خلاف ناراضگی ظاہر کی اور لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کی شکست کے بعد انہیں پارٹی سربراہ کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ یہ تنازعہ اس وقت مزید بڑھ گیا جب ایک گروپ نے بادل کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے میٹنگ کی جبکہ دوسرے گروپ نے ان پر اعتماد کا اظہار کیا۔ باغی لیڈروں پرمیندر سنگھ ڈھنڈسا اور بی بی جاگیر کور سمیت دیگر سینئر لیڈروں نے قیادت میں تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے سکھبیر سنگھ بادل کے خلاف بغاوت شروع کر دی۔ جبکہ دوسری جانب شرومنی اکالی دل کی رکن پارلیمنٹ اور پارٹی سربراہ سکھبیر بادل کی اہلیہ ہرسمرت کور بادل نے کہا ہے کہ پورا شرومنی اکالی دل متحد ہے اور سکھبیر بادل کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے کچھ کٹھ پتلی لوگ پارٹی کو توڑنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ وہی کرنا چاہتے ہیں جو انہوں نے مہاراشٹر میں کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شرومنی اکالی دل متحد ہے اور وہ ناکام ہونے جارہے ہیں۔ ہرسمرت کور نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کے 117 لیڈروں میں سے صرف 5 لیڈر سکھبیر سنگھ بادل کے خلاف ہیں، یعنی 112 لیڈر پارٹی اور سکھبیر سنگھ بادل کے ساتھ کھڑے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا ہے: سدیپ بندیو پادھیائے

نئی دہلی: اوم برلا کو ایک بار پھر لوک سبھا کا نیا اسپیکر منتخب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں مبارکباد دی۔ اس کے بعد ایوان کے کئی دیگر لیڈروں نے بھی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بننے پر مبارکباد دی۔ اسی سلسلے میں ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیو پادھیائے اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے گزشتہ پارلیمانی میعاد میں بڑی تعداد میں ارکان پارلیمنٹ کیا معطلی کا ذکر کیا، جس پر پہلے ہی دن اپوزیشن ارکان 'شیم' 'شیم' (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگائے۔ ایوان میں اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے کولکاتا شمال سے ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیو پادھیائے نے کہا کہ وہ انہیں دوسری بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

جولائی سے تین فوجداری قانون لاگو ہوجائیں گے

نئی دہلی: مرکزی وزارت داخلہ آئندہ ہفتہ سے تین نئے فوجداری قانون نافذ کرنے کی تیاری میں ہے۔ گرام پنچایت کی سطح پر 40 لاکھ افراد کو تربیت دی گئی ہے تاکہ عوام کو نئے قوانین اور ہر ایک پر ہونے والے اثر سے واقف کرایا جائے۔ سرکاری ذرائع نے چہارشنبہ کے دن یہ بات بتائی۔ 5,65,000 پولیس، جیل، فارنسک، عدلیہ اور استغاثہ عہدیداروں کو نئے قوانین بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا 2023 اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم 2023 کی تربیت دی گئی ہے۔ یہ قوانین گذشتہ سال بنے تھے۔ یہ یکم جولائی سے لاگو ہوجائیں گے اور انگریزوں کے دور کے انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی)' کوڈ آف کریمنل پروسیجر (سی آر پی سی) اور انڈین ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لیں گے۔ نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو (این سی آر بی) بھی ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کوفنی مدد دے رہا ہے تاکہ نیا نظام آسانی سے اپنایا جاسکے۔ اس نے 36 سپورٹ ٹیمیں اور کال سنٹر بھی بنائے ہیں۔ اس کے علاوہ بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ نے ٹریننگ ماڈیولس بنائے ہیں۔ اس نے 250 ٹریننگ کورسس بھی چلائے۔ ویبینار اور سمینارس کا بھی اہتمام کیا جس میں 40317 عہدیداروں کو تربیت دی گئی۔

نیٹ امتحان گھوٹالہ: دہلی کے ہزاری باغ میں تحقیقات ہوئی تیز

نئی دہلی: نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تفتیش نے اب رفتار پکڑ لی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ تاچھ کررہی ہیں اور ہر مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ ای او یو اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پوری طرح سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم تو ہزاری باغ میں تین مقامات پر تفتیش کر رہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ تاچھ کا عمل بھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج سی بی آئی کی ایک ٹیم جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع اوئسس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ تاچھ کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم پہلے اسکول پہنچی تھی، لیکن وہاں پرنسپل احسان الحق موجود نہیں تھے۔ پھر سی بی آئی کی ٹیم پرنسپل کے گھر پہنچی اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ان سے پوچھ تاچھ کی گئی۔ سی بی آئی کی تین رکنی ٹیم نے پرنسپل سے خصوصاً پیپر لیک کے بارے میں سوال کیے۔ اس درمیان سی بی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ کسی ایک مشتبہ شخص کی پوچھ تاچھ کے بعد گرفتاری ہوسکتی ہے۔ حالانکہ تین مشتبہ افراد سے پوچھ تاچھ ہورہی ہے اور انہی کے ارد گرد سی بی آئی کی تفتیش گھوم رہی ہے۔ کوریئر، کمپنی، ایس بی آئی بینک اور پیپر کرانے والا اسکول اوئسس شبہات کے گھیرے میں ہے۔ سی بی آئی نے کوریئر کمپنی، بینک اسٹاف اور اسکول کے پرنسپل تینوں سے ہی پوچھ تاچھ کرلی ہے اور کچھ شبہات بھی سامنے آئے ہیں۔

دہلی میں درختوں کی کٹائی کے معاملے پر سپریم کورٹ سخت، متعلقہ محکموں کو جاری کیا نوٹس

دہلی: یہاں درختوں کی کٹائی کے معاملے میں سپریم کورٹ نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ کورٹ نے درختوں کی کٹائی کے غیر قانونی اور ہائی پروفائل واقعات کے پیش نظر دہلی حکومت، محکمہ جنگلات و ماحولیات، ٹری اتھارٹی، ایم سی ڈی اور ڈی ڈی اے کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ محکمہ جنگلات کے سکریٹری دہلی کی ہریالی کو

بڑھانے کے لیے جامع اقدامات پر بات چیت کے لیے مقرر کردہ خصوصی ماہرین کی کمیٹی کی موجودگی میں تمام افسران کی میٹنگ طلب کریں۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجول بھویان کی تعطیلاتی بنچ نے کہا ہے کہ ہمیں امید ہے کہ محکمہ جنگلات اور ٹری اتھارٹی دہلی میں درختوں کو غیر قانونی نقصان پہنچانے کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں گے۔ عدالت نے کہا کہ قومی راجدھانی میں درختوں کی کٹائی کو ہلکے میں نہیں لیا جاسکتا۔ عدالت عظمیٰ نے پیر (24 جون) کو دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کے وائس چیئرمین سے اس بارے میں وضاحت طلب کی تھی کہ 'رِج ایریا' میں درخت لیفٹیننٹ گورنر کی اجازت سے یا اس کے بغیر کاٹے گئے تھے۔ سپریم کورٹ نے اس سے قبل چھترپور سے جنوب ایشائی یونیورسٹی تک سڑک بنانے کے لیے جنوبی رِج کے ستبری علاقے میں بڑے پیمانے پر پیڑوں کی کٹائی کی اجازت دینے کے لیے ڈی ڈی اے کے وائس چیئرمین سبھاشیش پانڈا کے خلاف توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا تھا۔ عدالت نے وائس چیئرمین کی طرف سے داخل کردہ 'گمراہ کن' حلف نامہ اور عدالت کے سامنے 'غلط حقائق' پیش کرنے پر برہمی کا اظہار کیا تھا۔ اس کے علاوہ ڈی ڈی اے کی طرف سے کاٹے جانے والے ہر درخت کے بدلے 100 درخت لگانے کی بھی ہدایت دی تھی۔

وزیر داخلہ امت شاہ ٹاسک فورس تشکیل دے کر ملک بھر کے ڈرگس مافیا کا ریکٹ تباہ کریں: امیش پاٹل

ممبئی: این سی پی کے چیف ترجمان امیش پاٹل نے مطالبہ کیا ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ڈرگس کے معاملے میں ایک ٹاسک فورس بنائیں اور ملک بھر میں ڈرگ مافیا کے ریکیٹ کو تباہ کریں۔ یہ ڈرگ مافیا ملک کی نوجوان نسل کو تباہ کر رہے ہیں۔ اس ریکٹ کو تباہ کرنا بہت ضروری ہے۔ امیش پاٹل نے کہا کہ ڈرگس کا یہ ریکٹ کسی کی وجہ سے پھلتا پھولتا ہے، ایسا نہیں ہے۔ این سی پی کے ترجمان نے کہا کہ اجیت پوار کے کام کا انداز پورے مہاراشٹر میں جانا جاتا ہے۔ اجیت پوار کبھی غلط کاموں کی حمایت نہیں کرتے۔ ان کی گزشتہ 35 سالہ عوامی زندگی کا یہ طریقہ کار سب کو معلوم ہے۔ امیش پاٹل نے کہا کہ پونے کو تعلیم کا مرکز کہا جاتا ہے۔ دنیا بھر سے طلبا یہاں تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ اگرچہ تعلیم کے نقطۂ نظر سے اچھی باتیں کہی جاسکتی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ برے رجحانات بھی یہاں گھس گئے ہیں۔ منشیات کی لت بہت سنگین نوعیت کی ہے۔ امیش پاٹل نے یہ بھی کہا کہ ڈرگس کا یہ ریکٹ پونے تک محدود نہیں ہے۔ یہ صرف ریاست کا نہیں بلکہ پورے ملک اور عالمی سطح کا ریکٹ ہے جو نوجوان نسل کو تباہ کررہا ہے۔ اس لیے اپوزیشن کو بھی منشیات کے اس معاملے میں سیاست کرنے کے بجائے اس کو حساسیت کے ساتھ دیکھنے کی ضرورت ہے۔

راہل گاندھی نے دستورِ ہند کے 'پاکیٹ ایڈیشن' کو کردیا مشہور

3 ماہ میں فروخت ہوئی 5000 کاپی

نئی دہلی: دستورِ ہند ملک کی ہر عوام کے لیے ایک پاکیزہ کتاب ہے۔ لوک سبھا انتخاب 2024 میں انڈیا بلاک کے لیڈران، خصوصاً راہل گاندھی نے اسی دستورِ ہند یعنی ہندوستانی آئین کی حفاظت کا عزم ظاہر کیا تھا اور نتیجہ کار عوام نے کانگریس کی قیادت میں ایک مضبوط اپوزیشن کو لوک سبھا بھیجا ہے۔ لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ راہل گاندھی پوری انتخابی تشہیر کے دوران اور پھر لوک سبھا میں حلف برداری کے وقت دستورِ ہند کے جس 'کوٹ پاکیٹ ایڈیشن' کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے نظر آئے، اس کی فروخت اچانک بڑھ گئی ہے۔ جی ہاں، راہل گاندھی نے دستورِ ہند کے پاکیٹ ایڈیشن کو انتہائی مشہور کردیا ہے اور اب اس کی ریکارڈ سطح پر خریداری ہورہی ہے۔ ہم دستورِ ہند کے جس کوٹ پاکیٹ ایڈیشن کی بات کر رہے ہیں، اس کی اشاعت ایسٹرن بک کمپنی یعنی ای بی سی کرتی ہے۔ اس پبلشر کا دعویٰ ہے کہ محض تین مہینے میں ہی دستورِ ہند کے پاکیٹ ایڈیشن کی ہزاروں کاپی فروخت ہوچکی ہیں۔ انگریزی روزنامہ 'ٹائمز آف انڈیا' کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دستورِ ہند کا یہ کوٹ پاکیٹ ایڈیشن ایک علامت بن گیا ہے اور اس کی مقبولیت اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ گزشتہ تین ماہ میں 5000 کاپیاں فروخت ہوچکی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دستورِ ہند کا کوٹ پاکیٹ ایڈیشن پہلی مرتبہ 2009 میں ای بی سی کے ذریعہ پرنٹ کیا گیا تھا۔ تب سے اس کے 16 ایڈیشن منظر عام پر آچکے ہیں۔ 'ٹائمز آف انڈیا' کی رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ای بی سی کے پبلشر سُمت ملک کے مطابق انھوں نے گزشتہ تین ماہ میں کتاب کی 5000 کاپیاں فروخت کی ہیں، جو کہ 2023 میں پورے سال فروخت کاپیوں کی تعداد کے برابر ہے۔ پبلشر کا کہنا ہے کہ دستورِ ہند کے کوٹ پاکیٹ ایڈیشن کی طلب بہت بڑھ گئی ہے۔ جیسے ہی تازہ اسٹاک آتا ہے، ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جاتا ہے۔ ایک دیگر انگریزی روزنامہ میں بھی اس تعلق سے رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اٹھارہویں لوک سبھا کے پہلے اجلاس کے لیے کانگریس نے دستورِ ہند کے کوٹ پاکیٹ ایڈیشن سے بھرے 4 باکس خریدے تھے۔ سُمت ملک کا میڈیا میں ایک بیان یہ بھی سامنے آیا ہے کہ انھوں نے اس دستورِ ہند کی ایک کاپی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی بطور تحفہ پیش کی تھی۔ دستورِ ہند کے اس کوٹ پاکیٹ ایڈیشن کی قیمت سے متعلق بات کریں تو یہ 895 روپے ہے۔ اس ایڈیشن میں 624 صفحات ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اس پاکیٹ ایڈیشن کی اشاعت کے حقوق ای بی سی کے پاس ہی ہیں۔ اگر آپ اس کاپی کو آن لائن خریدتے ہیں تو ای بی سی کے ویب اسٹور پر جاکر خرید سکتے ہیں، جہاں 10 فیصد کی چھوٹ بھی مل رہی ہے۔ یعنی اس کتاب کا تازہ ایڈیشن آپ کو 806 روپے میں دستیاب ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ ای بی سی نے دعویٰ کیا ہے، 3 ماہ میں اگر اس ایڈیشن کی 5000 کاپی فروخت ہوئی ہے تو تقریباً 44 لاکھ روپے کی آمدنی پبلشر کو ہوچکی ہے اور یہ ایک بہت بڑی بات ہے۔

ٹی-20 عالمی کپ: انگلینڈ سے 'لگان' وصول کرنے گیانا پہنچی ہندوستانی ٹیم

گیانا: ٹی-20 عالمی کپ 2024 اپنے آخری مرحلے میں پہنچ چکا ہے۔ پہلا سیمی فائنل میچ ہندوستانی وقت کے مطابق کل (27 جون) صبح 6 بجے افغانستان و جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا، اور دوسرا سیمی فائنل بھی ہندوستانی وقت کے مطابق کل ہی 8 بجے شب ہندوستان وانگلینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ یوں تو چاروں ہی ٹیموں کے لیے ٹی-20 عالمی کپ 2024 انتہائی اہم ہے اور وہ انہیں جیتنے کی کوشش کریں گی، لیکن ہندوستان کے لیے 17 سال کی خشک سالی ختم کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان کا مقابلہ انگلینڈ سے ہے اور ہندوستانی ٹیم اس بار 'لگان' وصول کرنے کا ارادہ کرکے میدان پر اترے گی۔ اس کے لیے ہندوستانی ٹیم گیانا پہنچ بھی گئی ہے۔ جس کی ویڈیو بی سی سی آئی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کی ہے۔ بی سی سی آئی کے ذریعہ 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی گئی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ہندوستانی کھلاڑی کرکٹ شیدائیوں کو آٹوگراف دے رہے ہیں۔ اس کے بعد سبھی کھلاڑی ٹیم بس سے ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہوتے ہیں۔ ویڈیو میں تجربہ کار اسپن گیندباز یجویندر چہل کہتے دکھائی دے رہی ہیں کہ "ہم گیانا جارہے ہیں۔" ایئرپورٹ سے ٹیم گیانا کے لیے پرواز بھرتی ہے۔ پھر فلائٹ میں ہندوستانی ٹیم اور معاون اسٹاف کے علاوہ دنیش کارتک اور ہرشا بھوگلے بھی نظر آرہے ہیں۔ جب سبھی گیانا پہنچتے ہیں تو ہندوستانی کھلاڑیوں کا ڈھول نگاڑوں کے ساتھ استقبال کیا جاتا ہے۔ گیانا ایئرپورٹ پر کچھ ہندوستانی شیدائی ترنگا پرچم لہراتے ہوئے بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ بہرحال، روہت شرما کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم اس بار بہت مضبوط دکھائی دے رہی ہے اور اس ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابل تسخیر ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلی اور آخری بار 2007 میں ٹی-20 عالمی کپ کا خطاب اپنے نام کیا تھا، اس لیے طویل انتظار کو ختم کرنے کا یہ بہترین موقع ہے۔ 2007 میں ٹی-20 عالمی کپ کا پہلا ایڈیشن کھیلا گیا تھا جب مہندر سنگھ دھونی کی کپتانی والی ٹیم نے فائنل مقابلہ میں پاکستان کو 5 رنوں سے شکست دی تھی۔ روہت شرما اس ٹیم کا حصہ تھے، اور اس بار وہ اپنی کپتانی میں یہ ٹرافی جیتنا چاہیں گے۔ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان اب تک ٹی-20 عالمی کپ میں ہوئے مقابلوں کی بات کریں تو 4 مرتبہ ان دونوں ٹیموں کا آمنا سامنا ہوا ہے۔ ان میچوں میں دونوں ہی ٹیموں کو 2-2 میچوں میں جیت حاصل ہوئی ہے۔ یعنی اس بار جیتنے والی ٹیم حریف پر سبقت حاصل کرلے گی۔ ٹی-20 عالمی کپ 2007 اور ٹی-20 عالمی کپ 2012 میں ہندوستانی ٹیم نے انگلینڈ پر جیت درج کی تھی، جبکہ ٹی-20 عالمی کپ 2009 اور ٹی-20 عالمی کپ 2022 میں انگلش ٹیم کو کامیابی ملی تھی۔ ٹی-20 انٹرنیشنل کی بات کریں تو دونوں ٹیمیں اب تک 23 بار آمنے سامنے ہوئی ہیں۔

راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے پر تلک بھون میں جشن، مٹھائیاں تقسیم کی گئیں

ممبئی: کانگریس کے لیڈر و رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے پر مہاراشٹر پردیش کانگریس کے ہیڈکوارٹر تلک بھون میں جشن منایا گیا۔ خوب ڈھول تاشے بجے اور پارٹی کے عہدیداران وکارکنان نے خوشی مناتے ہوئے ایک دوسرے کو مبارکبادیں اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔ راہل گاندھی نے کنیا کماری سے کشمیر تک 4 ہزار کلومیٹر کی بھارت جوڑو یاترا اور پھر منی پور سے ممبئی تک 6700 کلومیٹر کی بھارت جوڑو نیائے یاترا نکال کر ملک کی تصویر بدل دی۔ اس یاترا میں راہل گاندھی نے عام لوگوں کے مسائل سنے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس پارٹی کو بڑی جیت دلانے میں ان کا زبردست تعاون رہا۔ راہل گاندھی نے ملک کے سنگین مسائل پر مسلسل آواز اٹھائی ہے اور حکومت کی بدعنوانی کو بے نقاب کیا ہے۔ اب اپوزیشن لیڈر کی تقرری سے کانگریس کارکنوں میں خوشی اور جوش کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری پرمود مورے، مناف حکیم، سکریٹری سری رنگ برگے، رام وجے برنگلے، ڈاکٹر سواتی سندیپ واکیکر، دتا نندے، دھننجے کھٹیے سمیت عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔